

البتام غلامحسين الخير، بينشر، ملشر الأي بني بين سريّه واست جير عير وبكننان مع شاليّ بوا.

مقاناون - جامع موجود والك

سي بعضوم فعاً أمق منظر جغرافها في نقشه ... ماخوذ

ها اسلام بن دوروك معوق بمولاً عيد الدين منا كاكالي

## الماكن كاردي والانعارمام عيد

محترم عبدالرحمل خانصاصب بالربادن ذتى ساكن جودموا ﴿ وقريه المعبل فان ) مستحربه فرطت مي - ا وستمبر كاجريده احباب كى مجلس ميں پڑيا ۔ سكى خوبان بيان كيں ۔ خواندہ ا حبالب بنت ببيندك كريجروه مم لوگون كيك عجيب رمزما بور برايك ومني امورس واقفيت دلايًا بر- ملكه ايك دو دوتول نے تعاضاکیا کہ رسالہ ہمارے نام جاری کا دیا جلئے۔ محترم مولانا محدارابهم ساحب باكر ضلح مقال سي محترم مولانا محدارابهم سالاسلام إلا - ...... رساليس احفر کواسلامی سوشلزم اور قادیا نتیت وشیعیت کی دراز دستیاں وغیرہ مضامین کے مطالعہت از حدفر حت قلبی مہدئی۔ مہارے عسال قد باکر منسلح متان میں قسا دیا تبت سے مسلمانوں کے متساع ايميان پر واکه واسط کا کام زور شورسے سشہ و ع کر دیا ہے ۔ سمس الاسلام میں مرزا میت کا د فاع منروری ہے -وعاوسه كوالشد تف ك آ پ كو استقامت عطاء فرائع آمين 4

والالعلوم عزريد والشيكوموريائ - امنحان بين نايان كاميابي حاصلك مع من ون مات طلبه محنت مين مشغول بين - ون كومسجد قال النّٰد وقال الرسول كي خوش كن آ وازيس گونجتي ريتي ٻو-اوررات كوكياره باره بيج يك خاموش مطالعه مين عشرفه

والكيلغين مولى الالاثاه صاحب بماک نواله - میک می کفری والد بیک من - میک مند -چک ملا جیک الله - پیک ملا ویک الله - میک مالكا معيمون ومنثرى بها والدين وغيره وغيره-

اورصا جزاره موادى معبوب الرحمن صاحب مشيله. سِلاَنوالي في ما المحمد . سلطان بورنون - مبك الله شالى . دېره څرا - وغيره وغيره مقامات کا دوره کيا -تحريفر لمت بي كرسالديس اخبادات كى خبرس الإند درج فرا باکس ملکی وغیر ملکی خبرین درج برونی ضروری بین -

### ناساد

(10101)

ہندوستان اورانگلش قوم کے رہنے بینے کیوجہ مح انگلتان نام رکھاگیاہے ۔اسی طرح میاں "پاک نام کی کوئی قوم بستی رہی ہوا وراسکی سبت سے اس کو پاکستان کا نام دیدیا گیا ہو۔ نہ جزافیهٔ عالم میں پاکتان كانام ببليس موجودتها اورنه اتفاقاً بي بغير سوي سجيح يوسى اس كانام باكستان تجويزكباكيا - بلكه مندوستان ك إس بهت برك مصدكانام "إكتان" إس نصب العین کی وجسے دکھا گیاہ جو پاکستان کی تحریک كة غازس أى تحيل كى وقت تك براراسكى بنت بركام كرئارا في - اورجس في بكستان كيل محرک کا کام میں دیاستے - اور دلیل کامبی - بدنصب العين كياسي - يه نعب العين اس عقيده سے عبات ہے کہ آپ خذا وراسکی توجیدا وراسکے دین سے انعلق سكفتے بن اورآب خداكى نؤ حيدكايد لازمى نتيجه سمجھتے یں کراشی کو حکمران اور قانون ساز مانیں اس وجہ سی آپ بربجاطورم محسوس كرت بين كرآپ ايك ايد مشترک ہمندونستان میں اپنے دینی تصورات کے مطابقِ زندگی بسرنبین کرسکتے ۔ جس میں حکومت کی بنیاد مکرانی مهورک اصول بررکسی گئی بود اسی طرح آپ دین کو صرف پرائیویٹ ذندگی مک محدود نهیں ماسنتے بلکہ اس کو انفرادی واجتماعی زندگی کے ہرگوشہ برماوی استے ہیں۔ اس وجر سے کوئی ایسانظام زندگی قبول کرناآب کے تصور دین کے منافی تھا جس لمیں

باكتنان كي حقيقت اب آب دنيا كانتشه المُواكرد يَحْدِين نواس مِين آپ كوسبزرنگ كاايك مُلك جو تام ملكول ميں يانچوال برا ملك بي نظرات كا - اوراب مُسْرِمَيْرٌ للك كا مام " باكستان " للصابِعُوا بِولًا - ٥ اراكست ا سے قبل کا بنایا ہوا نقت و نیا ہمی اٹھاکر دیکھتے تو آپ کو اس نام کا کوئی ملک نظرنہیں آئے گا۔متحدہ ہندوستان كالرصغير الكريزي مقبوضه كي نشاني على سرخ سے رنگا ہواہی ویکھنے میں آئے کا متحدہ سندوت ان کے گیارہ معوبوں میں سے کسی صوبے کا نام بھی دویاک تان "نمین ا کمدید کما جاسے کہ انگریزی اقتدار اسٹینے کے بعد پاکستا ام مے ایک صوبہ کوانیاز کے لئے سبزرنگ دیکر خبرا كياليا ہے۔ بيرسوچنے كى بات ہے كه آزادى ملنے ك جدیر پاکستان کے نام سے دنیا کا یہ پانچواں بڑا ملک جو قریباً المحدود والآآبادي رشتل ب - كمان سے بدا بوا۔ اور كما نام کماں سے آیا اور کیوں آیا ، اور کون کے آیا۔ بیر ختیفت آب کوا جیسی طرح معلوم ہے ۔ کرمتورہ سندوستان کے اس سرمبروسبررنگ مکوے کابی نام بہلےسے منتعا کہ ازادی کے بعد بھی ہی نام اس سے اختیار کیا گیا کہ یہ اِس عظم زمین کا برانا نام ب - اوراسی نام سے بیچا نا جا تا ہے-ورنه برقومی اجغرافی اوراتفافی نام ہے۔ بینی یہ تام س وجرسے نمیں رکھاگیا کہ صطرح "افغان " نام قوم کے بسنے کی وجرسے ایک ملک کا نام افغانستان، ہندہ وم کے مسکن ہونیکی وجہ سے دوسرے لک کا نام اس کی تکمیل کے آئیندہ مراحل میں اس تصور سے فافل مذر بین مبس کے نام پرآپ نے اسے حاصل کیا سے۔

آب ب اس ن مك كانام" پاكتان" تجويز كيام جس كے معظ ہن - ياكوں كى سرزمين - آپ البھی طرح واقف میں کہ پاکوں کی قومیت ، نسل وقعم ملک و وطن اور روایات تهذیب ومعاشرت کے سرسری انتراک سے نہیں بناکرتی - ملکہ عقا مُدوافکار اوراعال واخلاق كى كامل ومدت سے بنتى سے-ہند وستان کے برمین اور فلطین کے ہیودی کسی ذ ماند میں نسلی ونسبی پاکی کے خبط میں مبتلاتھے۔ اور محض بزرگوں یا داوتا ول کی اولاد موسے یا خیال کرنے كى وحبس وواپني آب كونمبي پاك سيحق تعے ماور ائس سرزمین کوہمی پاک خیال کرنے گئے تھے جس مو وه أبادته بلكن حب مسلمالان كاظهور منوا وه أن طکون مر غالب آئے تو انمول سے بیودیوں اور بیمون كى ان غلط فهيول كو دفع كيا - اوران كو بتاياً-كه كوئي قوم ىشب ا در نون كىيوجىسى پاك نىيى بېۋاكرنى - بلكە ايمان اورعمل صالح سے پاک بروتی سے - جومسلان إسطرح كى سخوت جاليت ملك والي بن ك ر بنة میں وہ دینا براور نودایت اوپر مراظلم کریں گے۔ اگر اس طرح کی کسی جا بلی متنه میں خود مبتلا موحالیں اسی وجدسے ہم آپ کو غور و فکر کی دعوت میتے ہیں ۔ کہ آپ پاکی اور نا پاکی کی حقیقت پر اسلامی نقطهٔ نظرے عورکریں تاکہ میں فظمہ زمین کوانیے باكستان كانام ديا من وه في العنيقت مدياكستان بن سے۔ یہ نام آپ کے قومی اصاس برتری کا

دین کوایک لا دینی نظام کے تعت صرف برائیوسیف دندگی تک محدود کردیا گیا بود علی نذالقیاس آپ حس نظریئے سلطنت کے مقتقد میں وہ بیہہے کہ <sup>در</sup> غدا کی حکومت خلق کے لئے صالحین ومتقین کے ذریعے سے" اس ومبسے آپ کے لئے نامکن تفاکرآپ عبدحا منر کے اس مقبول عام سیاسی نظریہ برامیان لائیں کہ مُواا کی حکومت عوام کے لئے عوام کے ماتھوں"آپ اور ہندوستان کی ووسری قوموں کے تصور کا درال بى اختلاف تعاجس نے آب كو « پاكستان سے مطالبہ يرمجبور كياتها- تأكه آب ايك عليحده خطر زمين مين الم لَيْخُ تَعْدُرات اور عَمَّا لَمَتَ مطابق ايك نظام زندگي بنا سکیں اوراس کے شحت صبیح سلامی زندگی بسبر كرسكين -اسى تفعور كوليكرا وراس حقيقيت كالمار بإرعالا كرك باكتيان كامطالبه كياكيا - اسى كومحك بناياكيا -اسی کواپنی توم ا ور غیروں کے سامنے اپنے مطالبہ کی ولیل قرار و مکر لیش کیا گیا راسی تصور کو بیش نظر که کر مسلمان قوم نے سرد سرکی یائی نگائی ۔ اور ہندوستان کے اُن کرور وں مسلمانوں نے بعنی بیں سمجھ کراس مطالبہ کی حمایت کی بلکہ حایت میں کٹ مرے جوجلنتے ہے کہ پاکستان کی تعمیر کے بعد معبی ان کی قعمت مہندوستا کے ساتھ واب تدرہے گی۔ اور متعصب و تنگ نظر مندواكر ميت كاغلبه وتسلط أكن برا وربرمه جائت كاراو ان كا يرمطالبدان كے لئے برار با خطرات كے دروازى كعول دست كاء

بس ضروری ہے کہ اب پاکستان کے حال ہو حالت اور نقت کہ عالم میں اس بڑے لک کے ظہور کے بعد پاکستان کے مقتضیات کو بعداکیں۔ اور

معض ایک نشان بن کر ندره جلئے جوالٹدتھا لی کے سلمنے آب كورسواكات - اسلام مين جيساكه عرض كيالياكو في بشخف مرتؤينل ونسب سعه پاک مړو ناسع پرکسی خاص گروه کی طرف انتباب کی وجهسته ، ند کسی خاص سرزمیز کا باتندہ ہو نے کی وجست ، ندا سطے کیاے ہین بين كى وجرس ، بكر أن تمام باتون براعقا در كيف اور عمل کرنے کی و جرسے پاک رہو تاہے جن کا الند قا اوراس کے رسول سے حکم دیاہے۔ کوئی شخص کتنا ہی اونچاننب رکھتا ہو، کتنی برنز قوم کی طرف انتباب کا معی مواور سرصیح کو کتنامی صابون اور خوشبولین حبم پریسپتا مرو- نیکن پاک وپاکبزگ کی اسکو مواتک همی نهیں لگ سکتی ۔ حب تک وہ ایمان وعمل مسالح سے امینے آپ کو مذسنوارے معلیٰ لزاالقیاس سلام میں کو فی خطر زمین نمبی پاکستان کے باعزت نام کامتحق 🕽 نهیں ہوسکتا۔ خواہ اس میں دینا کی کوئی قوم معی بس رسی مرو - حبب تک اس خطهٔ زمین بر خدا کا قانون جاری ونا فذنه بود اوراس ك رسين وال ايان اعمل صالح

نه کر چے ہوں۔ ہماری قوم کی موجودہالت اخاض اور

اورا خلاق سندی پاکیرگی سے اسٹے آپ کو پاک

د اللک بیمادیوں کو بیماری ند جان کرند مان کراور ندکه کر اس کے علاج سے خفلت اقوام کے لئے افرادسے بڑوکر ہاں کا موجب بن جا یا کرتی ہے ۔ ناپاک کو پاک نام رکھنے اور اس براصراد کر سے اور ناپاک کینے واسے کا منہ نوجے اور زبان بند کرنے سے کہمی سی ناپاک کی حقیقت پاک سے نہیں بدل جا یا کرتی ۔ اس سے نہیں بدل جا یا کرتی ہوں ہوں کرتی ہوں ہوں کرتی ہوں

تعصب وجنبه داری کی عینک آنکھوں سے آثار کر و پین کے حالات کا جائزہ لینا اور قلعہ کی دیوارو کے معمولی معمولی رغوں کو بھی ڈھونڈ ڈھونڈ کر معلوم کرنا وداس کے بندکر سے اور تعکام فصیل کا امہمام کرنا وجہ خیر خواہی اور قوم کی بہودی کا درست طریقہ ہے ۔ اگر بر رش پر بیٹا بہوا مریف ہربان حکیم کی فشان و بئ مرض کو اس کی ناجائز تنقیدا وروشنی پر فیان و بئ مرض کو اس کی ناجائز تنقیدا وروشنی پر معمل ایب معمول کرے تو سجمنا چا ہے کہ وہ خود ہی صحت ایب بوسے کی جائے سونے کے وہ خود ہی صحت ایب بوسے کی جائے سونے کو تر جیجے دے ریا ہے۔

اس حقیقت کے بیش نظر باکستان کی مندرجہ بالا تترریح اورپاک وناپاک کے معانی کی و شنی میں مم اینے ایک ، ابنی قوم ، ابنی حکومت کے حالات کا جائزہ لینا ضروری سمجھتے ہیں ۔ کہ کیا پاک تان بن جانے کے بعد ہم سے زندگی کے کسی شعبہ میں معی اس نفسب العین کاکچیم خیال رکھاہ ہے۔ اور '' پاکوں کی پیر میرزمین " واقعه میں بھی پاکوں کی سرزمین بنی ہے۔ یا "مبنوزروزا ول است " ابنی قوم کے اجتماعی احوال وكواتف يرتنقيد خودليني اوربهي تنقيد بووتى سب -السلت بمارا به دعوى بركز نهيس كه بم نود قويك و صاف ہوکر واقعی پاکوں کی تھی مسرز میں میں کھڑے ہیں اور ناپاک سرزمین کے ناپاکوں کو کوس رہے ہیں۔ بلکہ مبیں اعتراف ہے کہ ہم بھی اس زہریلی اورنایاک فضامیں سالس نے رہے ہیں۔ اور ماحل کی الپاک چینٹیں ہمارے کیٹروں کو تبی داعداد كررى بيں . گندہ الوں كے تعن كے بہارے دہان بھی میٹے جاریے ہیں۔ اور دو سروں کی طرح جم بھی

آب دانعات كامشا بره كرين توآب كونفنه مايوس كن ہی نظرا ہے گا۔ ہمارے دبیات وقصبات کی مالت د مجھوتة و ہاں أورطرح سے نا یاک کا دُور دُورہ ہے۔ اور شهرون برنظر الوتو والى أدرطرح كى "غلاظتيش معرى ر بی میں مسلمان قوم کی اکثریت اسلام کے بنیادی عقا لدُونظر بابت اوراساسي امورس نا بلدسم - بلا مبالغه كهاجا سكتاب كه لا كهول كو صبيح كلم طيب مراهنا نمیں آیا ۔ اور لاکھوں اس کے ترجمہ ومطلب سے انجان ہیں - جمالت ، مقدمہ بازی ، جمگھے ، قتل و خومزیزی ،غضب و منب اور زیر دست آزاری اور خالص ماده برستی ، رشوت سنانی ، رشوت و مین اوراس قیم کے سینکڑوں روبعانی اِمراض میں اکٹے لوگ علی فرخ المراتب مبتلام*یں ب<sup>ط</sup>ا نگه میں سوار ہوجا* لاری میں یاریل میں بیٹھ جا شیمے کہیں تھی آپ کو اسلام كابتلايا بوكا نفث نظرنه آك كاستيف والون كى گفتگو خالص دينياوى اور مرف مادى نفغ ونقصان کے موضوع پر مو گی سالمی آداب مجلس کامطلق نحاظ ندر کھا جائے گا۔ بات بات بر کمیر کلام کے طور سے مغلظ کای ہوگی ۔ کسی کی تحقیر و تذمیل ہوگی ، کسی کی غیبت و مغیل خودی ہوگی یاکسی کے خلاف مارش ۔ نماز کا وفت آئے گا اور گذر ے گا گران "مسلمان " کو جو خوش گیبوں میں منهک سفرکرر ہے ہیں میا حساس مک ند مرو گاکہ الله تعاسلے کی عباً دت اور آس کے آستانه عاليه پرسجده ربز مروسخ کا وقت آيا اورگذر ر ہاہے اور ایک ناد بھی قصلاً ڑک کرنا بموحب ملا كفركى سرمدون مك ميم كو بيونجائ والاسب - اورهم قابل صدافسوس بدمعا طهه عيركه الركوئي التدكا بنده

ایک عجیب کشکش کی حالت میں مبتلا ہیں۔ کہ ذہرالود
مواؤں سے اپنے کو محفوظ دیکھنے کے لئے مندناک کو بند
میں نہیں کر سکتے کہ سائس لبنا ہی ترک کر دیں۔ کیونکہ
اس میں ہمی موت نظرا تی ہے ۔ اور سائس بیکر ان
زہر یلی ہواؤں کو اندر سے جائیں تو تب ہمی ہلاک جا
مینے تباہی ایمان کا خطرہ ہے۔ گراس اعتراف کے
ساتھ التّٰہ تعالیٰ کا شکر یہ ہمی اداکر ناضروری سیحفتے ہر
کہ ہم کو اپنی موجودہ حالت کی خزابی کا اور ماحل کی
نا پاکی کا احساس ہے ۔ اور دل سے جاسمتے ہیں۔ کہ
ہمارا ملک رہاری قوم ، ہمارا معاشرہ اور ہم سب اسلامی
معنی کے اعتبار سے پاک بن جائیں۔ اور یہ سرزمین
واقعی پاکوں کی بنی کہ ملائے۔

الغرض ان سطور کے بیسے کا مقصدا بنی برتری و بائیزگی کا دعوئ نہیں ۔ حاشا و کا ۔ بلکہ یہ اصاص بے کہ آخر پائیزگی کا بلند بانگ وعویٰ کرے ہم پاک کیوں نہیں ۔ فقل تضا دو تخالف کیوں نہیں ۔ فقل تضا دو تخالف کیوں سے ؟ ہم چاہیے ہیں کہ جس چیزکو خود بار بار محسوس کی سے ؟ ور ملک میں جس میرک اور دوزانہ واقعات کنیرہ کو مشابعہ کرے ہم ہے مصوس کیا ہے ۔ قار مین کرام کو مجب قارت کا کروہ محسوس کرائیں اور اُن کو سجھا ئیں کہ میں فوجہ دلاکر وہ محسوس کرائیں اور اُن کو سجھا ئیں کہ مقتصل کرائیں ، اور اُن تقاضوں کو بیا کہ بیا کہ بیا ہیں ۔ اور اُن تقاضوں کو بیا کہ بیا کہ بیا کہ بیا کہ بیا کہ بیا ہیں کر سے ہیں ۔ اور اُن تقاضوں کر سے ہیں ۔

جیساعوض گیا گیا۔ پاک وہ ہوتاہے جو اپنے دل وہ ماغ کو صحیح عقا کر و خیالات اور سلامی نظریات و افکار کے فریعہ پاک کردے ۔ خدا تعالیٰ کی بندگی واطا اعمال صالحہ اوراخلاق حسنہ کے زیورسے اپنے آپ کو دین کرے ۔ ان سلامی معانی کو ذمین میں ملحوظ رکھکر

خوش گذرجا المے - كميس انداك والے بعائى كو جكر مذدى واودهين آرامس مليفكر بالبيط كرمنزل مقصود کی طرف جار ہا ہوں ۔ اور عجب نزیر کہ وہی ما فرجو بری منتول ، خوشا مدوں کے بعد کھمی کسی مجدود وزم دل مما فرکادل زم کرے جگہ عاصل کر تاہے اوراس كوالمرآف كامو قع نصيب مروجا تلب وقو السكله الشيت نروه خود اپني حالت واپني ضرورت اين منت و فوشار ا درمفلوما مدحالت كوچند منه مِن فراموش كرجا للم م - اوربيروه بيره دارين كربردوسر آنے والے کو زبان سے ، إنه سے اور برمكن كوشش سے اندر داخل برونے نہیں دیتا - بر باتیں بظا برمعمولی معلوم ہوتی ہیں لیکن اگر اگری نظرے خودکر کے دکھا جائے تو یہ ایک ملک ترین بیاری کی علامتیں ہیں۔ اور حمکن سے کہ جن بنیادی انعلاقی کر وراوں کے یہ برگ و بار بین عام حالات بین ہمیں ان کی مضرفوں کا پورا بورا آمساس ندمور با برواور اب مم در یا کی سطح كوسكون كى مالت ميں صاف وشفا ف مجھنے معون - سکن کسی طوفانی ماات میں حب طبیاتی کی موحییں سطمے دریا کو نہ و بالاکر دیتی ہیں۔ تو دریا کی ته میں جمی بودتی به خلائلتیں اودگڈگیاں بیر نمایت بڑی طرح البركرة تين كى - اورسطى ورياكي برطرف كندگى بى كُندى تيرى تظرآت كى - اورايك قطره بعبى غيركدر بابى النا دشوار موجائ كا . چناسيد ايسي بي منكا مي حالات اورطیمانی کے دورمیں ان اخلاقی ناباکیوں نے کس فار بریشان کن صورتیں بیلاکر دی تھیں۔ تقتیم ملک کے بعد نا داراً با دى كا جو طوفان عظيم بريا بتواتها وانصاف س كهاجائ كه اگرمهاري قوم ميل خود عرضي ، نفع اندوني

خداکی ماداور عباوت گذاری کی خاطر نماز برصف کا اداده كرتاب نو "مسلمان" بى اس ك ك جكر سيغ بى بیں و بیش کرتے اور'' ناصح مشفق'' بن کر سمجھاتے ہیں كرائے جاكركسى الشيش يربر صالح، مترل مقصود یر میونجکر اداکر لوگے انھی وقت کا فی با تی ہے وغیرہ وفيره بنوض يدكه غاز موخر كهدانه كالمشوره ويأجأ نابح اور سلمانی کا حق اداکیا جاتا ہے ۔ اور تھر آج کل ریل میں سوار ہوکر اسلامی اخلاق کا حبطرح نون ہو اہرا دیکھارہا ہے وہ بھی تجینیت مسلمان ہمارے مے موب ننگ وهاریه یخیل و برد باری ، منرورت مند و مختاج کے ساتھ محدردی اور ایٹا ، وقربابنی ، اسلام میں متاذ اخلاق ہیں۔ نیکن رہی کے مسافروں کی کر ت کی وجدسے ڈیڈ کے اند قبضہ کرنے والے کسی المیشن بہ بابرے آیے والے کو جگر نہیں دیتے - بار یا اعد كُغَاتَّيْن بوتى ب بالكليث اوركي تكليف بدائت كى جائے اور مهدروى سے كام ديا جائے نوگنجائين نكالى جاكتى بع - ليكن بابركاما فرائي ضرورت كا اظهار کمنا ، منتیل کرتا ، واسط دلانا اورانسلام ومُعلا و رسول کا داسطہ د لاکر صرف دردازی پر کھڑے مونے کی إجازت انكتاب - مراس كالمسلمان مماني "اندرت تیزو تند لهجر هیں انکارکتا ، اس کے اسباب کو اور مکو دسے دے دے کر سٹا آہے۔ اور ڈسکے قریب بھی آف نهیں دنیا ۔ اوداسی کشکش میں ، لعن طعن میں ایک دوسرے کو گالی گلوچ میں گاڑی روانہ ہوجاتی بيع اورمسا فريكا بكا أسطيش برره جا ماسد - اولعض دفعه بيمشا يره بعبي مواكه اندر كاقا بصن مسلمان معاتى آل بيجارك برفاتحانه نكابس دان بقاادرمسكرا بما فوش

ب مروتی ،ب انصافی اور فوف خداسے بے نیازی اورجواب وہی یوم آ فرت سے بے پرواہی کی ناپاک بیماریاں شرموتیں توکیا صاحرین کامستنداسی طرح ہی پیمبیدہ ، لا پنجل اور فؤم و حکومت دولؤں کے لئے پریشان کن بن سکت تما و میں تو کمنا موں برگز نهیں -تعودی سی دت میں بری آسانی کے ساتھ پاکستان کی وسبيع و سرسنرزمين اورآبا دمكا نات ميں لاكھوں صاحر بس سكتے تقے ـ مگر در اجرين وانصار دوان ميں وه اسلامي اخلاق دركتامي معاف موجود نه تصدايثاروقر إلى تحل وارد باری ، مهدردی وانصاف سے مٹر انصار سے كام يا ادرنه صاجرين النا- برايك سے سب كيجدا پنر ية سيلين اوردوسركمستى كوسى متى الوسع محروم كرين كى معى كى -اس ميں تنك نىيں كەطفيانى ك اس دورمیں خداکے کچھ بندے ایسے مبی تھے اورس جنول سے اسلامی اخلاق کا نبوت دیاہے اوراہوں نے سیر میشی تناعت اور ایثار و قربانی کے بعض ایسے بنونے و کھائے جن سے سلف کی یا د بھر از ہ ہوگئی۔ ىكن اتى برى قوم مىس چندافرادكوستشنى كردين ے أن تنائج ميں كوئى فرق بيلانديں بوما - بوقوم كے اجتاعی حالات کی وجہسے صرور پیلموجا باکستے ہیں۔ ہم تقعیل میں نہیں پڑے۔

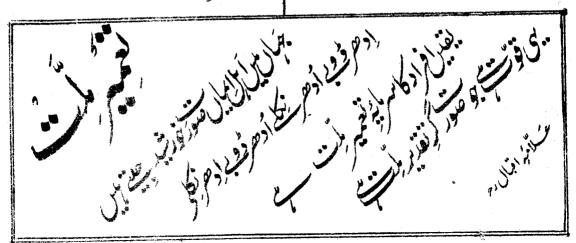
ہوجا ئیں گے ۔ اور الگریز کی غلامی سے آزاد ہوسنے ے بعد آزاد پاکستان میں نو آزا دانہ طورسے پاکیزہ زندگی اور پاکیزه اعمال واخلاق اختیار کریں گئے - گم سرانصار کی آنگھیں اس تا شائے عبرت افزاکو دیکھکر كمكيين اورنه صاجرين فابين كوتما شامت عساكم و مجھ عبرت حاصل کی ۔ اور والگر کی سرحد بارکرانے کے بعد پاکوں کی اس مرزمین میں میروہ نا پاک مشخلے شروع ہو گئے ہیں بسینا من کی رونق پہلے سے بڑم رہی ہے۔ شہروں میں جیلے ہر دوسرے کوجہ وبازار سے زیارہ آباد اور جائے از دھام میں - جوابازی ، شمیر بازی ، نینگ بازی اور دوسری قسم کی باز بان کھیلی جارہی ہیں ۔ (نوپ بادی وتفنگ بادی کے سوا) پاکستان کے مرشرمیں بربیتان اور نگارستان موجود میں جن میں حُسن كى عبلوه طرازيان بين، نيم عريان نسواني تقعويرون سے ہوتی، قدہ فلنے اور رہیٹوران عبکہ مروکان مرت ہے۔ روزے کا حرام نہیں اور سجدیں مرشیہ خواں ہیں که خادی ندر ہے ۔ایک طرف برطرح عیا شیاںِ اوما **فس**ر وِ تبذیر کا عالم ہے اور دوسری طرف بھوکے ، ننگ ، محتلج نلطید ، اوک انده دربدر فعورس کماتی میرت ا درگلیوں ا در مٹرکوں پراٹر ہاں دگاہ دگر کھرکان دیدیتے ہیں۔ معاشى ئا محوارى درجهُ افراطكومبنجى ميوتى سمِع - ايك طرف سراید دادی کے او نیجے بالا کوے میں اوردوسری طرف نکبت وافلاس کے عمیق غار- اور بیات کہمی اس کے مع بر نوشی آ ماده نهیں کرانے میں سے ایک حموظ تیمراس غارمیں بعینک کراس کی گرائی کو کچھ کم کردے -انغرض كهان تك لكها مائة - قارئين كام خالف كالم كاپياند سكرايد ما ول كا نذازه لكائين نواسلام كي اصطلاح بين

### تعلمات إسالامي

(10/1/8)

دعائر الما المائة المبيرة الديما المراه الماء المريم الماء المريم المائة المبيرة المريم المائة المريم المراه المريم المر

(ارجمید) التی استخاره کرنا میوں تیرے علم کے ماعظ اور قدرت ما نگا ہوں تیری قدرت سے اور طلبگاری کرتا ہوں تیرے فضل عظیم کی ۔ کیونکہ تجھ کو ہرقیم کی قدرت ہے اور تجھ کو ہرقیم کی علم ہے کیونکہ فو علام الغیوب ہے اور میں کچھ نہیں جانتا - اتنی اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین وینا اور المجام کار اور مقصد کے جلدی یا بہ دیر پورا ہونے میں المجام کار اور مقصد کے جلدی یا بہ دیر پورا ہونے میں اسان کردے اور اس کو میرے لئے برکت کا سالان فرا دے ۔ اور اگر توجائے کہ یہ کام میرے دین اور قبل دیے ۔ اور اگر توجائے کہ یہ کام میرے دین اور فرا دے ۔ اور اگر توجائے کہ یہ کام میرے دین اور میں اور المجھ کو آئی ہے دیا اور اس کو میرے بازر کھ اور میں کو ایو کے سے بازر کھ اور میرے کو آئی کے بیار کھ اور میرے کو آئی کے بیار کھ اور میرے کو آئی کے بیار کے اور میرے کو آئی کے بیدا کر اور میرے کو آئی کے بیدا کی اور این کو آئی کے بیدا کر اور میرے کو آئی کے بیدا کر اور میرے کو آئی کے بیدا کر اور میرے کو آئی کے بیدا کر کہ کا میان کر کے ایک کا بی کو تھی کو آئی کے بیدا کر کے ایک کا بیان کو کے گو آئی کے بیدا کر کے گو آئی کے بیدا کر کے گو گر می کی کا بیان کی کا بین کی کا بیان کی کا بیان کی کا بیان کی کا بیان کی کا بین کی کا بیان کی کے کو گر کی کا بیان کی کا بیان کی کی کا بیان کی کا کا کی کا بیان کی کا بیان کی کا بیان کی کا بیان کی کا کی کا بیان کی کا بیان کی کا بیان کی کا بیان کی کا کا کا کی کا بیان کی کی ک



### الله الله الله

### (ازحض ت مولاناً كشف الرجى بجمال بقلم خود)

حمد وصلوة کے بعد واضح ہوکہ ہم مُلاکھن جرکر کے چکرسے نجات پاکراکی وم مولاناکشف الدجی بھالہ بن محت بن -اس سے کہ یہ رقی کازمانہ ہے - ایک عبكه منس بوكره جانا آدمي كي نهيس مبكه سيمركي صفت ہے۔ لنذا ممیں بھی آگے برمدنا چاہئے تھا۔ سو ہے۔ مولانا كامقام ازخودماصل كربياسي واورعلامرسك کی تیاری ہے۔ ہمارے مولانا بن جانے سے کی مسلركوكوفئ خطره بإرنزك وصدنسين بهونا جاسبيت اس من که کسب کمال اور ترقی مسٹرے نام ہی الاث ىئىيں بوگئى ہے۔ آخر ہم بھى تەتى كا پورا پورا دى كے میں ۔ ہم میں مبنی اتنی ذیانت ، اتنی قابلیت اور اتنی ہوشمندی ہے کرسندھ کے ہاریوں کے خلاف کے وسألو لكفكر الدوق فرست كوناوسده شاه عادا سك العول ير ملك مولانا اورمولا بات نيتر بنا مين . فصر الت بيركهم مولامان سك إين الكرميندري اور وقت مرودت كام آئے -آب كينك كريمين بيلي بدقة بثلا ويحيث ك مُل كي كيت بن و مولاناكس ذات شراعي كانام الله و بینک بدینلانا نهایت ضروری مید دارداسینهٔ اور يۇش بوش منة -

مُلا ایک قدم کاآ دمی بی برو تا سیے - بید دومیر

بات ہے کہ اون سے فرندان راشیدا س

ك قدم كا جا نورسمجدليس - مكرجن كى سمجرية ميكاولى كرارس فلفدك يقرفيب بون أن كى سجه كا ك عتبار - الركوفي عقل كالمبلا للمواس كولدها ، كما ورعفران اورنيك كوبدسجهك توكهودا كهورابي رسكا الدر الدهايي كما في كا الكاس كولماس بي كما جاميكا ورک کونیک محماجاے کا - بس برایک روشن مهات ہے کہ ملا آدمی ہی ہو تاہے - بات صرف اتنی ے کاس بھارے کے پاس نکو تھی ہوتی سے نہ عُلْ ، شركار بوتى مع مائيكل ، منسولة بوتام من بند ، وز البني ، في بارق ، بوش اور كلب كى دنيا مدی دوروس روستی کے زانہ میں اللہ، رسول، شرویت ا ويكى كانام لينا بوانظر تلب و دود إبر بعيش كى الله الله في الكا نبوالوں كرنگ ميں بعينگ محاليا مراس في اس كومسي كا جالور اورخانقاه كاكيرا الدا حالك إلى الدائسة أشري سي الكي حجامت بتا كو توم كى سب سے بڑى خدمت تصوري جا لمے -م مولا لا كشف الدجى بجاله على الاعلان فوسنك كى جوم کے ہیں کہ بیرسب بائیں غلط ہیں - مُلاکی صبحے تعرفیف ور ب بو بماست علامه اقبال حض کی ہے ۔ دین کا فرف کر نذبیروجب ا د ! دين ملافي في الشد فنا و كيت وين كافرنويه ب كدوه لين حيم كاخادم انفسكا

پرستار، بیط کاپیاری اور خواهشات کاغلام ہو۔
اپنی ما دی زندگی کو کامیاب و کامران بنان اور سی نیا
میں جنت کے مزے لوشنے اور عیش حشرت میں جنس
جانے کے بین تام ذہبی صلاحیتوں اور علی خوتوں
سے کام ہے۔ اس سے آگے ترقی کرے توقوم ووطن پر
مرمے ۔ اور مرنے کے بعدر بیدھا جہنم میں حیا جائے۔
اور کما کا دین میر ہے کہ جہاد فی سبیل النّدی حکم خاد فی
سبیل الشّدیر مروقت کر بہتہ رہے ۔

فسأدفى سبياليدكى حقيقت التاريقية

معلوم کرف کے بیات او آب حضرت مولا اسد او المال مولا اسد او المال مولا اسد او المال مولا اسد او المال مولا اسد المحصر المال المال مقتصت ہم ہے اسک مولا اس سے مرادیہ سے کہ قو جید ورسالت کی تقیقی موج دین کے مقاصد و کلیات ، اخلاق کے فوالط وحدود اوراسلام کی وعوت وطوق کارسے فود ہمی ہے المراسلام کی وعوت وطوق کارسے فود ہمی ہے المراسلام کی وعوت وطوق کارسے فود ہمی اورائی کے اللہ کا بندہ ان حقائی کے اورائی کی اللہ کا بندہ ان حقائی اسکے اورائی کو بی اللہ کا بندہ ان حقائی اللہ کا ماد کا فقولی داغ دے اسکے عقائی افکار میں مزاد کیور کا فقولی داغ دے اسکے عقائی افکار میں مزاد کیور کا فقولی داغ دے اسکے عقائی افکار کی میں مزاد کیور کا فقولی داغ دونوں سے بیجنر کی الفری کو دین و دنیا دونوں سے بیجنر کی الفری کو دین و دنیا دونوں سے بیجنر کی الفری کو دین و دنیا دونوں سے بیجنر کی الفری کو دین و دنیا دونوں سے بیجنر کی اگری کی افکار کی دین و دنیا دونوں سے بیجنر کی گرافتہ کا کی دونوں کی دونوں کی برطوفان بریا کو دین و دنیا دونوں سے بیجنر کی گرافتہ کی دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کے بیکار کی دونوں کی دونو

دینا میں کی بور ہاہے اور کیا بونا چاہئے۔ اس کا وہم وخیال بھی اپنے دل میں مؤاٹ نے دے ، علم ہے اللہ ت بو اعفل کے بیمیے موٹا سالفہ لئے بھرے ، اگر شخنہ سے

نیچے کسی کا پاشجامہ نظرائے تونماز نہ موسے کا فتوئی دیدی اً گرکوئی اونچی آوازسے آمین کے تواسے رینگنے والاگرها كدب ووراكر أبستك قوائك كونكا شيطان فعيراد. جهوانا خود مو گراسین جهوط کونسلیم مذکرے ۔ اُٹ جالاکی سے سچوں کو حبوم بنا دے ، حبوط کو فائم سکھے جبدا ك في مجارك - جائل نود مو دوسرول كوجابل بتلا-نفره ثاؤم بنبو- بو تشخص حجورت جهالت اور غلطي پياسكو تبهرك س سك سربيسوارمو جائد معوف س عملی : آوام طلبی ، حیله بإنهی ، مذاق سطین **، کور ندو قی ،** أصمجعنى اورسحيث وحمجكرا ائس كى عادت ثابير بهو-خود كو ديندار، حق ريرست اور منتى مجمع مركر مذ دين كي عقبينت سے آگاه بور، ندخی وباطل کی تميزمو، ندنجات وسادت ك اسلامي فالون سه إضرمع ولا تحفيراني افتراق انگیزی ، فتنه به دری اورادای جمگرمی میں برطولی رُ أَصَانًا بِمِواتُسَ كُو كُلا كُنِيَّ بِين - اوران مب خدمات جليله كوضاد في سبيل النُدكما جاتاب -

اب بربتلانا باقى راكد مولاناك كت مين و برمم انشاء اللداكيده صحبت مين عرض كرينگ -

ا فی معتمد من در آب کو عمو با ہر طرف تا پاکی ا اور نا پاک نظر آئیں گے ۔ توکیا اسی حالت میں ہم خود اینے عمل سے اس کی گذیب نہیں کررہے ہیں ۔ کہ یہ پاک تان ہے ۔ خدارا ۔ اسلامی عقائد دافکار اور اعمال واخلاق کے ذریعہ سے پاک بن کر حقیق شہ اسس ملک کو پاک لوگوں کی سے رزمین بن دیجئے ..... وَ مَا عَلَیْنَ اللَّا الْہَالَا الْہَالَاعُ -

### انتزاليت اورندم فاخلاق

(10/08)

ر سلسلماشاعت بابت ماداگست سنانه)

(قسطتانی)

اشتراكيت اوراضاق انتراكيون كارويه واضح کرو مینے بدائن کے فلسفہ اخلاق کی تشریح کی ضرورت نسیں تھی۔ گرغلط فھیوں کے ستر ماب اوراس فتندى حقيقت كولاياده واضح كرسخ كملة أشتراكبت اوراخلاق السيه متعلق بقبى كتجدع ص كردينام مناسب سجعة بين -

لینن سے بڑھ کر اور کون ہو گا جو شارح شراکیت بن سكے مسووسے جونين كى اوجوان كميونسك ليك كى تىسرى كل روس كانگرىس منعقده ماراكتور ب<sup>99</sup> نيم مين اس سے ایک طویل خطبہ دیا ۔جس میں اس بے شمالی اخلاق کے مسلمہ بیھبی پوری وضاحت کے ساتھ گفتگو کی ۔ اِس سلسلہ میں اس سے کما ہے ۔

"وال يه سر*ي كه يم كن معنول لمي* فلسفهُ اخلاق اوراخلاقي ضابطون كالكاركر تؤين ہم ان اخلاقی ضابطوں کے منکریس جن كى تبليغ بوارُّ والطبق كى طرف سے كيجاتى ہے۔ اور جو فالے احکام سے مستنبط موت میں - بفتین ہم کتے ہیں کہم خلا پرایان نسیس د مکت - ہم اچھی طرح جانے مِن كه ارباب كليسا ، زميندار او بواز واسب اللّٰدے نام بربولٹ کا دعویٰ کرتے ہیں تاکہ

ابيغ غاصبا مدحنوق كى حفاظت كرسكين ہم ان تمام اخلاقی ضابطوں کے منکر میں ج افوق البشريقيورات ما فود مون -يا طبقاتى تضا دم رپينني ندمون- سالاضاً ا اخلاق تام وكمال طبقاتي تقدادم اوربروتماي کے مفادک ما بعب - بروتاریشکے طبقاتی تقادم اورائكى ضرورتون ربيم اين منابطك اخلاق کی بنیا در کھتے ہیں ہے

مب خالص ماده پرت انظریه ی بناویر کمیوزم کی نكاه مين مقدر زندكي فقط "روفي اوربيني" كاستلهم تواس صورت میں فلا سرے کہ وہ کسی اخلاقی ضابطہ اور بإبندى كوقبول مهيس كرسكتا يجنانج منظر ضوى استنك سيكررى بمارسوشلسف يارشى دايك نام نها دمسلمان) "مم كيا جلمت من كعنوان سے اپني اورايني يار في ى خوامِش اورمقصد حيات كوان الفاظيس سيان كيظم-اً ت سیدهی سادی ہے - برشخص ایساً ہے ۔ رمنے کو گھر تخیتہ ہو۔ کھانے اور بہننے كواتنا بوكة تكليف شربوا ورسائفهي ساتق تواكى ايب بيمي بهبي يوجور خافت كاثبوت دے ..... سوال بید مے کہ بم حابت كيابين ؛ موكميد عاصة بين ده صافية روفی اور مبی الخ درینه جوبلی نمبر ایریکی ملاً)



انسی مقتیت کا اعاده «مبادیات اشتراکیت " میں اِن مِامِح الفاظ میں کیا گیاہے۔

﴿ کُیدِ جماعتی مدوجدی تاثیر میں ہوعین ملال ودرست اورجواس کے داستدیں مزاحمت کرناہو حوام وناجا کڑی

ا ملاق کے متعلق لینن سے اپنے دوست گادگی کے اس سوال کے جواب میں کہ ''کیااس کے پاس کوئی اخلاقی اصول نمیں سے ؟ کماکہ اُسے میرے دوست ؟ تم سے یہ کس سے کمہ دیاکہ میں سے کمبری اخلاق باحثقا درکھا۔ یاکوئی اخلاقی باحثقا درکھا۔ یاکوئی اخلاقی اصول بیش نظر کھا ہے ہے۔

مرائد کام کرے دوستوں اور ساتھ کام کرنے والولئے
ا جائز دفم سینے کی مخالفت کی اور اسے جُرم کھیرایا۔ تو اُس نے
کہاکہ تیں یہ روبیہ ضرور اول گا۔ کیا تم بھی نیک جلنی اور دیا
داری کے بارے میں بورڈ وا طبقہ کے خیالات سے متا زمیو
تم تے اس وقت میری تعریف کیوں کی ۔ جب کہ میں نے شیلے
کے ڈاک خانہ پر دھا داکر کے بچند مہزار روبی حاصل کئے
سقے ۔ تم اس بات کو اچی طرح جانے تھے کہ یہ روبیہ صرف
بورڈ وا طبقہ کا نہ تھا۔ بلکہ غریب کی اوں اور تباہ حال مزدور لو
کا بھی ہے ۔ گراس کے باوجود تم نے تحسین و آفرین کے
نفرے بند کئے ۔ دفیقو ا اپنے تعصبات سے نجات حال
کرو۔ جائز اور نا جائز ، میچ خاور غلط کی بابت سرگردان اور
پریشان مزموم )
فدوائی مرحم )

سین نے ایک دوسرے دوست کو لکھاکہ انفلاق اورا عزاد کے آئین کا ہمارے نزدیک کوئی وجود شیں " دحالہ بالا) ویب نے سوری کمیونزم "کے مشید پر لکھاہے۔ نینی منظرصا حب ایک اور حبگه ککھتے ہیں ...... غزیموں ،مفلسوں اور غلاموں کا کوئی ندمہب اور تدین نہیں اس کا سے ٹرا ندمہب رو ٹی کا ایک ٹلکڑا ہے - اس سے بڑائنڈن ایک پیٹا پڑا ناگڑ تاہے - اس کا سے ٹراایان کوجوڈ افلاس اور نحبت سے چیٹکا ماہے"۔

خب مقصد حیات ہی روقی کا ایک مکوا یا جنسی خواہ الله کی کھی کا ایک محکوا یا جنسی خواہ اللہ کی کھی کے اس سے اس سے اس مقصد کے مصول کے لئے ہرتد ہر مائز قرار دی گئی ہے ۔ اور مجرا خلاقی یا بندیوں اور رکا و ووں کی کوئی جیٹیت ہی باقی نہیں رمتی ۔ چنا نجہ لینن اینی ایک تقریر میں نوجوانوں کو مخاطب کرکے کہتا ہے ۔

يم ان تمام انعلاقي حدود وشرائع کي ندمت كريت بين جوكسى ما فوق الفطرت عميده كا نتجه مبون بهارے خیال میں اخلاق کانظریر ہمیشہ جاعت کے مفاولی جنگ کے ماتحت مونا چاہئے۔ ہروہ حربہ حوقدیم غاصبانہ نظام معاشرت کے خلاف اور مزدوروں کی تنظیم کی تا مُدين سعال كا فرودى مجمعا جائے عین اخلاق ہے۔اشتراکیین کااخلاق و شرىيت توصرف اس قدرسے كه ڈكٹيٹركى قوت وسطوت كالمتحكام واستبقاءكس متور سے ہوسکتاہے - اس کے خلاف ہو کیے ہے مب ناجاً مُزْسِعُ ۔ چنانچہ جاعتی مفادکے خاطر جرائم كاارتكاب، دروغ ياني ، فريب دمي عين می ومدافت ہے۔ بلکہ معاندین کے خلاف كذب وافترابي بعض اوقات سنس ابهم مرب مجت میں " دلین ایڈ گا زھی )

کر طاق نظیم میں جب کمیونٹ نظام زندگی روس پر اوری طرح مسلّط ہو جبکا تھا۔ ایک استراکی رہناہے کسی نے سوال کیا کہ ایک اشتراکی رہناہے کسی ہے ؟ ہواب ملاکہ "اس کا وہ طرز عمل جو اشتراکی سوسائٹی کی تعمیر کے کام آئے نواب اور وہ ہوتخریب کا موجب ہو خطا ہے ؟

کیرلین کے بیامی کہاہے کہ قدیم اضاعی
نظام کی بیخ کنی اور محنت کش عوام کو کیجا کرنے کے لئے
ہرچیزا خلاقاً درست ہے۔ ہم حب اپنے دشمنوں سے آویک
و اس لوائی مس حبوط اور کرو فریب کے ہتھیا روں
کا متعال کرنا ناگزیر موگا ہے اس پر" لوئیس فیشر"کافتل
کردہ فقرہ مزیر اضافہ کیجئے جوایک روسی ادیب نے اپنا
نظریہ اخلاق واضح کرتے ہوئے کہاتھا ۔ کہ"میرے
نظریہ اخلاق واضح کرتے ہوئے کہاتھا ۔ کہ"میرے
سامنے اگرا کی طرف اخلاق کو رکھ دیا جلئے اور دوسی
طرف پا جاموں کا ایک جوڑا ہوتو میں پاجا موں کے جوڑے
کواضلاق بر ترجیح دونگا ہے

ا خلاق کے متعلق مینظریہ مذمرب اشتراکیت میں کیچہ بعد کی بیدا وار نہیں۔ یہ تمام عمارت ان بنیا دو<sup>ل</sup> پراستوار کی گئی ہے۔ جس کی داغ بیل فود مارکس نے ابیغ منثور میں ان الفاظ میں ڈالی تھی۔

"انتراکیت کے انقلاب میں ان تمام کمنہ خیالات کی تبدیلی مفر سے جو مختلف فواد عالم میں ختلف شکلوں میں رونما ہو گوئیں ''۔
عالم میں مختلف شکلوں میں رونما ہو گوئیں''۔
نظام عاملی ابنداسے انکار اور یوم آخرت کا عقابہ نظام عالم میں اسلامی نتیجہ بیم ہوتا ہے کہ نفس کی سرکتیوں برکوئی کنٹرول نہیں رہ سکتا ۔ مذہب واضلاق کے حدود وقیود کو تورش نے بعد مردوعورت کے واضلاق کے حدود وقیود کو تورش کے بعد مردوعورت کے

سب سے بہلے یہ آواز عبدا کا میں آد فی سی بیش و ایک ناول سمین نامی میں بلندی ۔ وہ کھفاہے ۔

"فاہ شات نفسانی کو بلا قیود و پابندی فرو
کرناہی عین فطرت ہے ۔ اس کے لئے
نہ ضمیر کی آواذکی پر واہ کرنی بھاہیے اور
نہ ہی خلااور انسالاں کے وضع کردہ
اصولوں سے خالقت ہونا چاہئے ۔ بادہ
لوشی اور حرام کاری میں کوئی الیی محیوب
بات نمیں جس سے انسان خواہ منحواہ شراً
بات نمیں جس سے انسان خواہ منحواہ شراً
جذبات فحش کاری فطرتی جذبات ہیں
اور جو چیز فطرتی ہووہ نا جائز کس طرح
ہوکتی ہے ۔ دری لیجن انڈروی موومین)
روس میں ابھی شہمالیت کے طرز کی حکومت ہے۔

روس میں ابھی شہمالیت کے طرز کی حکومت ہے۔
روس میں ابھی شہمالیت کے طرز کی حکومت ہے۔

رېنامنظورىنىيى -

اس کے بعد یہ ضروری نہیں کہ فریق ٹائی کواسکی
اطلاع دیجلئے ۔ جہانچہ '' اورن رہنیا ''کی معنف کے
بیان کے مطابق روس میں نعمف چھٹائک مکھن ماصل
کرسے کے مقابلہ میں طلاق حاصل کرنا آسان ہے ۔ خالو
موصوفہ رقم طرازہ کے کہ اکڑا ایسا ہوتا ہے کہ صبح کو مرد رہنا
مینا گھر تھپوڈ کر گیاہے ۔ کیکن حب شام کو واپس آیا تو گھر
میں نہ بیوی موجود ہے اور نہ نیچے ۔ صرف ایک اطلاعی
کارڈ رکھا ہوا ہے کہ بگم صاحبہ آج کسی اور کی زمین

طلاق کے بعد بیجے کی کفالت کا ذمہ وارمرد کو قرار
دیا جا تا ہے۔ لیکن اگر باپ عدالت میں بیر ثابت کردے
کہ مال کا تعلق ہر کیک وقت کئی مردوں کے ساتھ تھا۔ تو
ہیجے کی کفالت کے اخراجات سب ہی پر تقت میم کرفئے
جاتے ہیں۔ دیاڈرن رہنیا

مکومت نے لاوارث بچوں کے لئے پرورش گاہیں بنارکھی ہیں۔ لیکن مسٹر ڈامیلٹ بلیم قونس کے قول کے مطابق وہاں قریب بچاس لاکھ بچے لا وارث ہار مالا ہے بھرتے ہیں۔ جنہیں نہ کھا نے کو لمتاہے اور نہ دات کو سونے کے سے چیست میسر ہے۔ بکترت بارہ بارہ برس کی لاکیاں ایسی ہیں بچوپیٹ بھرروٹی ماصل کرنے کے لئے اپنے کوروسی لا جوالاں کی نفسانی خواہشا کو پوراکر نے کے لئے چھوڑ دیتی ہیں۔ اوراشتراکی دوس کی حکومت اس پر بہائمو میٹ سجارت شمادکرتی ہے۔ اور اسکی اجازت دیکے اپنا مقررہ صحد وصول کرتی ہے۔ اور اسکی اجازت دیکے اپنا مقررہ صحد وصول کرتی ہے۔ نامور میں سائیندان انمیٹن نیمی کو جو انتراکیت کے پرجوش مامی ہیں۔ اپنی کتاب بیالوجیکل مربح یڈی آف ویمن حامی ہیں۔ اپنی کتاب بیالوجیکل مربح یڈی آف ویمن

جوانشتراكيت سے كهيں معتدل اورزم روسي -

ليكن ويال مردوعورت مسكم مبنسي تعلقات كيلة كسى نكاح وعفدكي بندش ضروري ننيين رحب كك كسي جور ے کاجی چاہے میاں بیوی کی حیثیت سے رہے۔ البته اعداد وشمار کی سهولت اور قانون کی دیگر شِقوں میں آسانی کی خاطراتنا ضروری ہے کہ وہ کسی مجسٹر ریش کے سامنے جاکر اپنے ان تعلقات کی اطلاع کردیں۔ یہ محض رسمی سی بات ہے۔ ورند رحب شری شدہ اور غیر رحب ملری شاہ مياں بيوى كى اولا دميں قالؤناً اورع فأكسي قسم كاكو تَي امتیا زنهیں ہے۔ ہاں ہوشا دیاں نمہی فواعد کے مطابق سرانجام ياتى بين - حكومت اندين قالوناً تسليم نديركرتي -شادی کی غرض وغایت و پاں تولیدوا فزائیش نسل انسانی یا نظام عائلی کے طوز پردندگی مبرکر نامنیں ہے۔ عبكه محض تعبش و موس رانی سعبد - مانع عمل تدامبراگرجیه آج تمام "مذب" دنیا میں رائیج مہو یکی ہیں۔ نیکن روس اس کے مع مکومت کی طرف سے با قاعدہ ربیر و نظیمیں کھیلے میعت میں - بورپ اور دیگر مالک میں انھی حوام کاری کے نتا مجے کو بالعموم جھپانے کی کوسٹن کیجاتی ہے۔ کیونکہ اس سے مسنف نازک کی عصمت بردهبد لگتاہے ۔ اور بانع همل تلاميرزياده زلامحاله اسطة اختياري جاتي مين كمراولاه بِيها منهو- روس مين اسقا طاحل قا بوناً جا تُزيه بِي- اور حكومت كيطرف سے مخصوص بہبتال صرف اس غرص كے لئے مصل بوے بیں کہ ان میں اسقا طاحل منظم طریقی سے عمل

منا کھت کے مبدطلاق کا سوال آباہے۔ طلاق مامسل کرنے کے لئے متعاقدین میں سے کسی ایک عدالت میں جاکہ صرف یہ کہ دینا کا فی ہے کہ اسے فریق ثانی کیسا تھ

عين لايا جائے ۔

میں ککھتاہے کہ روسی مزدوروں میں جنسی ابتری عام ہوگئی ہے - اور شہوانیت اونفسانی خواہشات کا طعوفان عظیم اختراکی سوسامٹی کے تام طبقوں میں جیایا ہواہے - صلالا وہ اسکو بڑی تشویش کی نگاہ ہے دیکھتے ہیں اور تنبیہ کرتے ہیں کہ صورت حال انجام کادا نشتر اکی سوسائٹی کوتباہ کر کے رہے گی -

ائت اکیت سے متعلق اخلاق کا بیمعمولی سا نقت بیش کردیاگیا - ورنه اگر مزیر شخقیق و تفتیت کے متند موالہ جات حتیا کئے جائیں - اور واقعات کو مرتب کرکے اس برغور کیا جلت تو یہ بات احجی طرح واضح ہو جاتی ہے - کدا شراکیت ایک ایسا فلفہ زندگی ہے

حب کو قبول کرنے کے بعدانیان صرف میوان ہی رہ اسان میں وہ جاتا ہے ۔ اوراس کے قولئے شہوانیہ وغفیلیہ برکسی قسم کاکٹھ ول باقی نہیں رہتا ۔ بھروہ چینوں اور بھی ویل کی طرح چیرتا بھاڑتا ہے ۔ گد سے چرکہ طرح جمان جانچ کی طرح جمان جانچ ۔ اور سفلی نوام شات اور نفنیا فی شہوات کو بغیر شرم وحیا اور فیرکسی قسم کے رکا و طبح اگر سمجعنی کے خالص جیوا نریت کے انداز میں کو براکر تاہے ۔ اور اشتراکیت در تقیقت بنی آ دم کی آدمیت کو تباہ و بر بادک جنگلی جانؤ وں کی سطح پر اس کو ہے آنے والی چیزے سوا اور کیجھ نہیں ۔ کی انسان اپنی انسانیت کو اس طرح برباد کرئیے ہے اور کا دہ بوسکت ہے ؟

## رشوس الخالي طاجي الحالي

(محترم مَولانالحاج ما فظ فضل كريم صا كونل لجميرة)

با دا دان برکن او رود بار!! گوشته آوسخت به رعارهٔ ما هیهٔ چون دید سوئش تاخت قدرتِ حق گشت بر ما آشکاد! در شکار خولبش آخرت شکاد! مسال زار قوم دانعب بر کرد!! برسرتا به بے بتا ب شد برسرتا به بے بتا ب شد

### بابالاستقالات

#### نبنينينينينين

(۱) خم غدیرے واقعہ کوکتب اہلنت والجاعت اور کتب شیعہ کی روشنی میں مفصل درج فرمایا جلاے۔ دسائی محرصین ۔ جیک مصرح مقان

تنبیعه کی دلائس کا زیا ده دار مار حدیث خم غدیر مر مع - اوراس كووه حضرت على الرقضى رمتى التد تعالى عنى فلافت بلافسل برزبروست دليل مجمعة بي-تفعیل اس اجال کی یہ ہے ۔ کہ جب مضور علیہ السلام نے جہ الوداع سے رخصت فرمائی اور آنجناب نے مقام خم عدر من مقام فرایا. بوکدمعظم ورنبطیبد ک درميان واقع ہے۔ تو بعض اشخاص نے جو باتحی جنا أمير عليه السلام مهم ملك مين برمامور تف . جناب المبرط كى أنحفرت ك إس كيه بيجاشكابت كيس وصورعليه السلام من اس خیال سے کہ اگر انحت لوگ دینے ا فسرے ا س طرح کی برگها نیان کرینگه قراتنظام مین مثل واقعه موے کا اندایشہ ہے۔اس سے حضور سے یہ صلحت معجمى كدعام لوگوں كوجع كرك خطبه فرايا حب \_\_ املى غرض جنا ب امير عليه السلام كى رتت اور شاكيو كى تنبيه تنبي - اوراس خطيه مين بيرالفا ظافراك - ميا مَعْشَمُ الْسُلِينَ السُّتُ إِوْلَى بِكُمْ شِنْ الْفُسِكُمْ فَالْوا مَلَى مَنْ كُنْتُ مُولاً لَا مُعَلِي مُولاً لَا اللَّهُ مَرَوالِ مَنْ وُّالاً لَا وُعَادِ مَنْ عَادَالُا - بِينِ اىجا مِت مسلما ان میامی تمارے فردی تماری جانوں سے بستر نہیں

مون ؟ ما مرس سے کہا۔ ال معنور - بیرفرایا - بوشخص میں کو دوست رکھے - بارخدایا جوشخص سی کو دوست رکھے - بارخدایا جوشخص سی کو دوست رکھے قواسکو دشمن رکھے تو بیبی اس کو دوست ملکھ رکھید - اور بوعلی کو دشمن رکھے تو اسکو دشمن رکھے تو اسکو دشمن رکھے کہ اسکو دشمن رکھے کو اسکو دشمن رکھے کیا علان تھا۔ جورسول پاک نے خلاک حکم سے کیا ۔ کااعلان تھا۔ جورسول پاک نے خلاک پینام سنایا۔ کہ علی میں کہ علی کا میں کہ علی کے این داما در کے لئے ایسا کر تاہے ۔ آخر بیبر بار ہے ہے داما در کے لئے ایسا کر تاہے ۔ آخر بیبر بیب سے دیا ہے داما در کے لئے ایسا کر تاہے ۔ آخر ایس کے داما در کے لئے ایسا کر تاہے ۔ آخر ایس کے داما در کے لئے ایسا کر تاہے ۔ آخر ایس کے داما در کے لئے ایسا کر تاہد کے داما در کے لئے میا الکی تاہد کیا ہے ۔ اس کی تبلیغ کر در بیجئے - اود آئی ہے دایا ہے دایا دائی تبلیغ کر در بیجئے - اود آئی ہے دایا دائی تبلیغ کر در بیجئے - اود آئی ہے دایا دائی تبلیغ کر در بیجئے - اود آئی ہے دایا دائی تبلیغ کر در بیجئے - اود آئی ہے دایا در ایسان کا اوا دیریا۔

﴿ کوره بالاحدیث اور آیت میں سے کوئی ایسا نفظ نمیں - بوخلا فت یا ولایت علی ملا نصل پر صراحت اور کا بیت ہے میں شریف کا اس قدر مفہوم ہے ۔ کہ حضرت علی شکایات بے بنیا د میں ۔ اور ان کے اتحتوں کو شکایت کرتے وقت یہ خیال کرنا پیا ہے کہ وہ رسول کے دوست کی شکایت کر دیے ہیں ۔ کر سے ہیں ۔ کر سے ہیں ۔

آیت کامعنی یہ ہے کہ بی کریم صلے اللہ علیہ و سلم کو جواحکام می تعالی نے بابت توصید، نماز، روزہ جے، زکوۃ دغیرہ بسیج ہیں - ان کی بخربی تبلیغ کو بنی جاتم

ابيانه كرينگ توق رسالت داند بوكار

شيد صفرات دُرِين آيت ومدين سے خلافت بلافضل نابت كرنا چاہئے ہيں۔ اگراللہ تغالی كومنطور ہوتاكہ اُس كارسول صلے اللہ عليہ ولم علي كی خلافت بلافصل كا علان كردے تو الب گول مول المغاظ اور چيتان كی كیا صورت تنبی وصاف طور پر علم عَلَا يَشْعُا اللَّ مَعْمُولُ مَلِيْ بِولِا بِرَعِلْمٍ بِيَا أَيْشُا اللَّ مَعْمُولُ مَلِيْ بِولِا بِرَعِلْمٍ بِيَا أَيْشُا اللَّ مَعْمُولُ مَلِيْ بِولِلا بِرَعِلْمٍ بِي والدت كی جليغ ۔ بور صفرت جيسا افصح الفصح اواليا داعلان كرديجة ۔ بور صفرت جيسا افصح الفصح اواليا كودكد وصندا كول مول كيوں فرات ، ملكہ مناف طور پر فرادية يَا مَحْنَدُ اللَّهِ مِنْ اَنْ اَنْ اَللَّهُ وَمُولِيَ اللَّهِ وَعَلِيَّ فَرَادِيْ . فرادية يَا مَحْنَدُ اللَّهِ وَعَلِيَّ اَنْ اَنْ اَللَّهُ وَاللَّهُ وَعَلِيَ فَلَا اللَّهِ وَعَلِيَّ فَرَادِيْ .

جب خلك والله كيكيمك من الناسب فرادياتما و تعركس الناسب فرادياتما و تعركس النان كافوف

بوسكتانها به كهشك صاف الفاظ سي عسلى كى خلا بلافصل كا اعسلان كردينة . لين شيدايان سے كهيں كراس مديث اوراس آيت بي كونسالفظ ايسائ عرب مع على دخ كى خلافت وولايت كا استدلال كياجا سكتا ہے ۔ مديث خم مذير كافس خلافت شهوست كا ثبوت كتب شيد سے آميندہ اثا عت ميں پيش كيا جا مُنگا۔

يعبر نعبر نعبر نعبر بعرب

(۲) آیک عورت نے بعدوفات شوہر دو سراعقد کیا۔ بروز قیامت وہ کس شوہر کو سے گی ج

الجوابر شامی میں منقول کے کہ میرے مدیث سے نابت بڑائے کہ عورت محصلے المخابر میں منقول کے کہ میرے مدیث سے نابت بڑائے المخابر مائے المخابر مائے المخابر المؤرا ذواج ما إذا سات فرجی فی عَصْمَتِ اللہ بھی دباقی ،

غربيوس كى فراد

(ازَمُحترم فَيض صاحب لوريان عى - عَملال)

دلوں میں درد محسرومی سروں پربازستی ا کبھی کھانے کو صبعے وشام رہنے فاقہ متی ہے جو محروم وفا ہیں جن کا شیوہ زر پرستی ہے کہ اُن کی سرملبندی درحقیقت ننگ پتی ہے نفرِ نا پاک سے انسان کی اولاد سستی ہے ہماری زندگی تو موت کواکٹر ترسستی ہے وہاں جمت برتی ہے یمال صرت برتی ہے

نه پوچپوک الم افزامصیبت تنگدستی به کیمه کی کیمه کی بینے کوروزوشیج بغصد تند کامی کا عزیبی کس بلاکا نام ہے آئی بلاج اسے نمیں زیبا بیائی فود بندی سر ببندوں کو امیروں کی نمیس دیبا میں رہیے کی بعلاک آرزو ہوگ ہمیں دیبا میں رہیے کی بعلاک آرزو ہوگ ہمارے غمارے کوفیضر کیانیبت گلستان

# بِن مُر اللهِ الرَّحْ لَمِن الرَّحِ بَيْمِ وَاللهِ الرَّحْ لَمِن الرَّحِ بَيْمِ وَاللهِ الرَّحْ لَمِن الرَّحِ بَيْمِ وَاللهِ الرَّحْ لَمِن الرَّحْ اللهِ الرَّحْ لَمِن الرَّحْ اللهِ الرَّحْ الرَّحْ اللهِ اللهِ اللهِ الرَّحْ اللهِ اللهِ اللهِ الرَّحْ اللهِ اللهِ المَالِي اللهِ المَا اللهِ المَالِي المُعْلَمِ اللهِ المَالِي اللهِ المَالِي المُعْلَمُ المَالِي المُعْلَمُ المَّالِي المُعْلَمُ المَالِي المُعْلَمُ المَالِي المُعْلَمُ المَالِي المُعْلَمُ المُعْلِمُ المُعْلَمُ المُعْلِمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْلَمُ المُعْ

وطَنیت اورجہوریت کے متعلق ہم اپی ناچیر
معلو مات اوراپی ناچیر رائے و تنقید پیش کرچلے ہیں۔
اس صحبت میں ہم دنیائے تعیرے بڑے فتندیق کم
اشمار ہے ہیں -اورچاہتے ہیں کہ اس کالورا لورا تجزیہ
وتعلیل کے دودمہ کا دودمہ اور پانی کا پانی الگ الگ
کرکے رکھدیں۔ تاکہ اشتراکیت کی صحیح مقیقت انجواور
نگھوکر ناظرین کے رامنے آجائے -اس نظام زندگی کو
سحصنے اور اس کے صن وقیح کو جانچنے اور پر کھنے کے
سحصنے اور اس کے صن وقیح کو جانچنے اور پر کھنے کے
سخصنے اور اس کے حن وقیح کو جانچنے اور پر کھنے کے
سخم انکو تفصیلاً بیش کرنا چاہتے ہیں -

منیا دی گذارشات به دوسرے انسان متمان جوان کا بنیا دی تقاضہ بیہ کہ وہ دوسرے انسان وسے بل جل کررہے - ایک تنا انسان اپنی زندگی کی تمام ضرورتیں فورنہیں پر اکرسکتا - مثلاً بیکہ وہ فودا پنا غلہ زمین سے پیداکھ ، فودس میں لے ، فودسی پکا ہے ، تود می اپنے لئے تن وصائے کو کیڑا بنا ہے ، فود ہی سنری اگلے

خودہی این نے ہوتا بلد اور خودہی مکان تھی بنانے ۔
ظاہر ہے کہ اپنی برتمام ضرور تیں خودہی بوری نہیں کرسکتا۔
ان میں وہ دوسروں کامحتاج دوست گر بعی ہے ۔ لہذا ضروی
ہواکہ وہ اپنی فغرور تیں دوسروں سے پوری کے اور دوسر
اس سے اپنی فغرور تیں بوری کریں ۔ اُن میں اشیاد کا تبادلہمو،
معاطات کے قوا عدو ضوابط ہوں ، نزاع داختلاف کی متور
میں اسکودور کر نیوالی کوئی طاقت و حکومت ہوا درسید

اس سے متمدن انبان کسی ندکسی نظام حکومت کے تحت زندگی بسرک تاہے۔ یہ لائمی ہے کہ اس کاکسی نہ کسی ملکت سے قدلت ہو۔ تاکہ حکومت وملکت کے فردید من قائم رہے ، میر شخص کی جان ، مال اورعزت وآ برومحفوظ مو، انصا ف حاصل کرنے ہیں کسی کوکوئی وشواری اور کا و شامی منہ و درتیاں اور کا و شامی منہ و دینیں اور کا و شامی منہ و دینیں اور کا و شامی منہ و دینیں اور آ گر و نیا میں کو کئی مملکت و حکومت منہ و قدائل ن اپنی نود عرصی اندھی خوامیش عقل کے بین اور آ کش عضب کے ایموں ایک ون میں اور آ کش عضب کے ایموں ایک ون میں اور امن ورا حت و معنوق و فراتین

پی کا تختہ اُ کٹ جائے -الغرض متمدن انسانوں سے سے کے مطاب مکومت وملکت کافیام لاہری وٹاگریزسیے -

اس ضرورت کو پوراکریے کی معیر صورت اورطریقہ مورت اورطریقہ خاتی مہوسکت کے مہانے کام بیرائیے خاتی والک کو بہائے نے مجس سے انسان کو یہ ذیر گئی کو بھی اس کا دراس کا مُنات مہستی کو بہا کیا ہے۔ اُسی سے اپنی زندگی کا دستور وضا بطریحی مائے ، اس کی طرف سے آئی ہوئی ہوا ہے اور انہیا دی ساخم پر ایسان لاکر آن کو اپنے اُسوۃ بنائے ۔ جن ساحقن دائی قبول ایسان لاکر آن کو اپنے اور انہیا دی دہا تی تول ساحقن دائی قبول کے معالی ہوایت کو بانا ور نبوت ورسالت کی رہنائی قبول کی ۔ وہ دنیاسے کا میاب و کا مران گئے اور آئیندہ مندلوں کے سات روشن شا ہراہ جبور گئے۔

سکن من شمنی اور وقعت انسانوں نے خلاکی ہا اور نبیوں کی رہنائی سے مذہ مؤرا ، کفر وشرک کا داستہ اختیار کی اور نبید و شرک کا داستہ اختیار کی اور لیے ایک اور آیے والی نسلوں کے لئے بہت مجالمنو دھیو ڈگئے ۔
گئے اور آیے والی نسلوں کے لئے بہت مجالمنو دھیو ڈگئے ۔
انسا نول کی حکم لرفی فی انول سے انگیا والی سے انگیا والی کی حکم لرفی فی انول سے انگیا والی سے انگی

منی سے انسانوں سے خلاکی پارٹ سے مگار کرویا اپنی حکمرانی و قانون ساندی کا وطیرہ انتیار کیا ہے۔ اُس و قت سے سیکر ابتک انسانوں کو امن وسکوں اور عدل وانصاف میسر منیس آیا اور ندآ بیندہ ایس انسانوں گاہ خیط انسانوں کو تباہی ور باوی کے کنام سے سے آیا ہے۔ مخلف زبانوں میں خدا کی برامین سے بے نیاز انسانوں سے مخلف زبانوں میں خدا کی برامین سے بے نیاز انسانوں سے انسانوں کو حقیقی امن و آسائیش اور عدل وانفدا ف نے کا انسانوں کو حقیقی امن و آسائیش اور عدل وانفدا ف نے کا

مرنظام نے نرندگی کی وشواریوں اور خرامیوں کو کمنیں بكه زياده بي كيا - لموكيت كى تباه كادبون اودليت تربين مناظرك بعدجموريت برے طمطاق وطنطنيك ساتم میدان سیاست میں آئی تھی ۔ اور ملوکیت کے مارے اور کیلے بوتے انسانوں کے سربر دست شفقت رکھاتھا۔ جہوری انقلاب کے وقت فریب ٹوردہ ادرما دہلوج انسانی من " فقم زنه اد" كانفره لكاكرميد بس ومقهور مخلوق كو نواب عفلت سے بیار کیا تھا علمبر*داران جہوریت سے* بری بلندا سنگیسے انصاف ، روا داری ، مسا وات اور آزادى كا فكور تعيو كانقاء مكراج وبى جهوريت مي بوحريت ومرا دات ا ورحق وانصاف كا فون بوس رسى مع يجهورت ىمى ملوكىيت ووطنيت كى طرح نئى نئى منڈيوں كى تلاش میں رمتی ہے۔ نے نئے علاقوں کو حبوث، کر، فرسب خوانا داورطاقت سے فتے کرے اپنا ببررا ادا ما جا ہتی ہے۔ اليفاقداركو زروستى السانون بيثفوسنا اورايني حدودكو دنياك مركوشدين وسيع كرين يكي بمينى هي على على منا ى مخلوق تباه بويا آباد، دوسرون كوغلام بنا فامس كالجبى كُلْ امتياز ب - توت ماقتار كالنصاح بساس ك رك ورنيترسي سمايا برولب -اسك ناالمول عير متحقول كو منداقدار پلا بھایا ہے۔ اوراس نے سب سے بڑا ظلم يه كياسيم كه اكتزيت كومي في سجع لياسي -

صنعتى انقلا اوراشتراكبيت كاظهور

تنداکے منکر احداخلاق کے دشمن عقلائے دہرہے سورائٹی کے امراض وعوارض دورکرنے اور بزعم فود فللم وفساد کا استیصال کرنے کئے بیشار سننے تجویز کئے، بنت نئے علاج کئے محرم ربین انسانیت کوکسی طرح بھی اُن تام صفات کودیتی ہے جوانسانی فلاح وہبیو دیکے ہے صروری اور تندن وعمران کی اصلاح وترقی کے دیئے لازمی میں .....

اس سرماید داری اور نود عوضی کالازمی ولایدی نتیجه به که دولت پیداکرین کے تمام فردا تع دولتند طبعوں کے باتھ میں آجلتے میں معاشی پیدا واری ہے انتہا برصی موقی قوت انسانی سوسائٹی کو دو حصوں میں تقسیم کردہتی ہے۔ ایک دولتند اور دولمسرامونت کی دینے والا طبعہ اور دولمسرامونت کرنے والا طبعہ اور دولمسرامونت کرنے والا اور دولفندول کے لئے عیب میں موشرت کے سامان فراہم کرنے والا طبعہ ۔ خلاصہ ہیکہ سرماید داری مرف معاشی بیدیا وارکا ایک ترقی یا فئہ نظام سے ۔

سرایدداد طبقه انسانی سوسائی میں جاعتی تفریق بها کرتا اور معاشی قدت کی خیر مساوی و ظالمان تقسیم کا باحث موتا ہے - اس غیر مساوی و ظالمان تقسیم سے جند و و لمتند تمام ذرائع دولت اور بیدا وارکے الک بن جاتے ہیں - اور لاکھوں وکروڑوں افراد معاشی خلامی ، ذلت و نوادی ، غرمت ، افلاس ، نا داری ، ننگی اور مصیب کاشکار ہوجاتے

ربار توارباب سیاست و تدان اور حقلات دہرے ساسنے دیا۔ توارباب سیاست و تدان اور حقلات دہرے ساسنے میں سوال آیا کہ بیدا شدہ معاشی قوت کو سماج کے افراد میں کس طرح تفتیم کیا جائے ۔ وہ مفکرین و بد برین جوجاگیر داری و سرا بیر داری کے ستاہتے ، ماسے اور کھلے ہوئے مناسقہ انکے ذہنوں میں افلاطون کے زائد کا یہ مہم تفورا ور اجمالی خواہش آگئی ۔ کہ ایسا نظام قائم کرنا چاہیے میں میں اجمالی خواہش آگئی ۔ کہ ایسا نظام قائم کرنا چاہیے میں میں بیا دار پرکسی ایک شخص یا جا حت کا قبضہ دیہو۔ اس طرح معاشی انصاف ومساقا کو جماعت کا قبضہ دیہو۔ اس طرح معاشی انصاف ومساقا کو

نظام سرمابدداری ایج دنیا کے بہت بڑے

قام ہے ۔ اس نظام کے ماتحت ہو مکومتیں قائم ہیں اُن کی بنیاد اِس نظام کے ماتحت ہو مکومتیں قائم ہیں اُن کی بنیاد اِس نظریہ پر قائم ہے کہ ہرشخص ابنے کملئے ہوئے مال کا بلا شرکت بخیرے مالک ہے ۔ اس کوہل مرف کرے ، اُسے اس امر کا بھی حق حاصل ہے کہ دو کے جفتے وسائل و درا تع ہیں اکلوا ہے قبضہ و تصرف ہیں مرکھے ۔ آید و خرج پر کوئی یا بندی نہ ہو، جننی دولت جائم پیدا کرے ۔ ہے دوک اور بے قبد نود عرضی مرابہ داری کیا مزاج ہے ۔ یہ خودخوشی

### لطانف مرا المارا

دا دامع ، بعضنیدی واعظمه ارفر آن یه بیا و ازمن بیدان خدعشو مجوار

ت پرالطائفہ حضرت جنید بندادی رحمۃ اللہ علیہ ہو حضرت جنید بندادی رحمۃ اللہ علیہ ہو حضرت جنید بندادی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ اسکے بھی پران عظام میں سے میں آب ایک دفعہ بمیار کو مکیم اور طبیب آب کے علاج کے لئے آتے - مگر تشخیص کے وقت انہیں آب مرض معلوم نہ ہوتا - اور وہ نا جار واپس جلے جاتے -

ایک شخص نے اپنے ایک طبیب دوست اس واقعہ کا ذکری جدید دی تھا۔ طبیب کے نگاکہ میں جنید کا مرض معلوم کئے بغیر نہیں دہوں گا۔ چنا نہ طبیب معند بغیادی کے مکان پر میلاگیا۔ اور تشخیص کے خترام سے طبیب کو صفرت کا قادورہ ویا۔ تو طبیب و یکھتے ہی از فودرفتہ ہوگیا۔ اور آنکھوں سے آنسووں کا دریا امنڈ بڑا۔ اور ساتھ ہی اُس نے بڑیا۔ کہ طبیب صاحب اِلگا اللّٰہ کو اُس تھے اُس نے میں میں میں میں جان ہے۔ کہ صفرت میں میری جان ہے۔ مقدس کی جس کے قبضہ فادرت میں میری جان ہے۔ مقدس کی جس کے قبضہ فادرت میں میری جان ہے۔ مقدس کی جس کے قبضہ فادرت میں میری جان ہے۔ میں نا پر معلوم کر دیا ہے۔ کہ حضرت میں سے اپنی تشخیص کی بنا پر معلوم کر دیا ہے۔ کہ حضرت کی جان کے دیا ہیں۔ کہ دیا ہی کہ کہ اِس کے دوری نمیں کہ آ ہی کے دل

کے مکریسے بیتا ب کے ذریعے نکل دہے ہیں۔

حب اُس شخص کواس بات کاعلم بڑا حبی سے طبیب کوعلاج کے لئے بھیجاتھا۔ قو وہ کہنے دگا۔ کہ میں قو یہ سے متا کا مار ہیں اور کے بھیج دیا ہوں۔ بھیے کیا عسلم تھا کہ میں ہمیاد کو طبیب کے پاس بھیج دیا ہوں۔ کیا مار کوئی اندازہ کر سکتا ہے اُس کے زور بازو کا نگاہ مرد مومن سے بدل بی تقدیمیں "

فيرمنين سيامي

حفرت عردضی الدّت الی عندے عدد خلافت میں ایک شخص جوری کے جرم میں بجرا ہو آآیا۔ آپ نے جوم کے ثابت ہو ہوئے اس چورے باتھ کا منے کا حکم صادر فرایا۔ اس چورے کی حدال قصور ہے آگر میری تقت میں میں کھا ہو اند ہو تا تو میں چوری کیوں کرتا۔ میں سے الدّ کے حکم سے چوری کی ۔ جمعے سزانسیں ملنی جا ہے۔ مشری الدّ تعالی عند نے فرایا۔ کہ تیری تقدیر میں ایک دن تیرے با تقدیر میں ایک دن تیرے باتھ ہم تیرے باتھ میرگرد نہیں کا منے ۔ خداکے حکم سے تیرے باتھ کو جاتے ہیں۔ یہ کمہ کر آب نے جورے ہاتھ کو ایک خلم سے تیرے کو ایک خلم سے تیرے کو ایک خلم سے تیرے کو ایک خل ادبے۔

دبقیه می نام کی بال اس اس کو اشتراکیت کماجاتا ہے۔ حبرات بڑامقصد غیرما وی تقیم کومٹا نام ۔ یہ ہے انتراکیت کی اصل وابتدار۔ د باقی آئیدہ)

## باکستان بی عربی مدارس

### رمحترم مولانا محمل نافع صانجامع محمل تنشير) د بسندا ناعت گذشته

حضرات !!

مديد تعليم مذربي تعليم سے توبيك بي خالى تھى -مزیدظلم بیرکیاکداس سے محکوم قوم کی پوری زندگی کوسیے مقصد بنا کر کفدیا - اور ابتدا سے ہی ایسے بزاق کو شخلیق كياهب كى افتراق اوراختلاف كے بغير كوئى غاينه نهيں میں - جدید تعلیم کو ایسی بنیا دوں پراستوارکیا کہ قوم کے دل سے اپنی تعذیب وتدن اور دین و مذمرب کی عصبایت مٹ جائے۔ بنابریں نصاب تعلیم کا ہر ذمین سپرے سے خالی بیونا صروری قرار دیاگیا ۔ چونکه حکومت کو حکمرانی صرورتو كيخاط ليسه افرادكي ضرورت تفي جوصرف ان كارخامهُ ملطنت حلان كاكام دے سكيں اس ك اس تعليم سے صرف محرد، کارک، وکسی ہی پیدا ہوسے ۔ دالاما شار الله) يقم ك الخطاط اور افلاس كاعلاج اس تغليم س مربوسكا - ملكروه علوم وفنون لعني آرنس جو تحصول وولت کے دوائع میں جن سے قوم ترقی کے اعلیٰ معیار پر بہدیج مكتى م - ان سے الكريزى نظام تعليم كوكميسر خالى ركھاگيا -آلات سازی و اور صنعت و حرفت کی تعلیم سے دجن پرتومی مونی کا مارسے ) ان سرکاری مارس کو بے بیرہ جھوا اگیا۔ اگران کی تعلیم بیاں ہوتی تو تھر مبندوستان میں انگلستان کی مصنوعات كالإناداركم نهيس بموسكة نفاية واكثري ميم كوبيان مكما ئى ممى . مگردواسازى نهيس تباتى - تاكد بورب كى تجار

بر بُرِ الرِّن بِیْ ان مِگر سوز حالات ادر دهگداد دافعات کو مِی عبارت سے تعبیر کیا جائے ہجائے ۔ چو ککہ ممارے اصلی ماس کے اس کے

آخرتح مک آزادی بیدا ہوئی بگو ناگون مالا ہے دومیار موکرانجام کے قریب بہونچی ۔ مردہ افوام کی زندگی كى أميدين جاك المين عليده عليده ادبان اور ذام کے نغرے بلند ہوئے ۔ قوم و مذہب کے اختلاف کی بنا پر ملک کی تقسیم عمل لائی گئی ۔ آ نز کار پاکستان خلاداد اسلامی سلطنت کے حاصل موے پر بٹراد میزار شکر بجالاياكيا والحداث كممسلمانون كواسلام محفوظ كرين كے لئے ، اپناكلچروتىدىب باقى ركھنے كے لئے ، اپنے ذہرب ودین کے احیاری خاطراکی خِطّہ نصیب ہوگیاہو<sub>۔</sub> اسلامی حکومت کا نیا دُورشروع مُوا - مسلما نوں كى اميدىي مدم بي كاك ك شديد منتظر تعين مرم باكتان كامطلب كيا - لااله الاالله - كى صداد ما خون مين كويخ رسي یقی ۔ کیھ دانوں انتظار کے بعد ایں اسلام کی طرف سے مکومت سے مزہب اسلام کے احیادے مطاب شروع ہوئے۔ جن کا بواب م<del>نک</del>ے سلنے آ چکاہو۔ اموقت ہمارارو مے سخن عام آئین سلطنت

ونظام حکومت کیطرف نہیں۔ بلکہ خاص ندم بی تعلیم کے ادارے پیش نظریں۔ اسوجہ سے اسی مسئلہ کی متعلقہ گفتگو عوض کی جاتی ہے۔ عام نظام اسلامی کی بحث کو ترک کی جاتی ہے۔

عربی دارس جوخالص ندمیب اسلام کے سر چشہ ہیں ۔ ابنی کی بدولت قوم میں دین کی دمق باقی ہے خدا وند تعالیٰ اوررسول الشد صلے الشد علیہ وسلم کے احکام و فرمان ابنی کے دریعہ سنے سنائے جا سکتے ہیں ۔ جوکہ اصل روح قوم ہیں ۔ بقا و ذریب کے حقیقہ یہی مدارہیں خرمیبی و فاق کا دوسرانام قوم ہے ۔ اور یہ ادادے قوم گر

ان مارس کی سابقة عهداسلامی کی کیفیّا ت اجالاً آپ کے سامنے آگئی ہیں۔اس سے اسلامی ملکو کی ایداد کا میلویدارس عربیہ کے متعلق بالکل اشکارا اور وا ضع نبے -ان مبارک عہدوں میں ملطنت کے دورسے اہم امور کے ساتھ ان قومی وغرمبی اداروں کی ترقی ہی ملحفظ رمینی تھی کسی عہدإسلامی میں اسکے استحکام کو فراموش ندیں کیاگیا -اسلے بعد انگریز کے دور غلامی میں مین ناموافق حالات اور کس میرشی کیصورت میں یہ عارس گذرے ہیں وہ اسفدر عیّاں ہیں کہ بیان کی حا نهیں ۔ حکومت وقت معاون مندسی - قوم کی ایک عظیم اکثریت نے اینارخ ان اداروں ندمہی سے موڑک سركارى درسول كى طف يعيرديا - براث نام اسمسلالو کے مقدس گروہ (مدید نعلیم یا فته طبقہ) نے عربی درسگا ہوں رمیبتی کی کہ" یہ مدارس توایا ہجوں کے پیاکرنے کی کلیں ہیں"۔ اب طعنوں کو قبول کر لینے کے بود بھی اللہ والوں گا برگروہ ان مرارس دینی کی رواق

کو مقصد حیات سمجھ کو مقصد وف کار رہا۔ البتہ قوم کے بعض اہل نزوت حضرات اور عموام غرمب طبقہ رہزاہم اللہ نولئے )نے بہتام مالی ایثار کیا۔ حس کی برق مذہبی ملاس کے ایام گذرے ہیں۔ اور آجنگ میں متعود معاش مے اور نوعیت گذران ہے۔

اس تمام بحث طویں کے بعد ہم اہل مل وعقد اور والیان حکومت باکتان وقوم کے ابل فکر حضرا كيفرمت ميں چندوا تعات بيش كرتے ہيں (سمع خواشی معاف رکھنا) اس کے بعد انصاف ودیانت سی فیصلہ فر ما یا جلئے کہ کیا یہ عادس اسی سلوک سے متحق ين بواس اسلامي حكومت بين ان سے دواد كھا گيا مع ؟ صرات! الطنت بإكسان ك استحكام اور بقاری خاطر حکومت نے بڑی دانتمندی کے ساتھ سینکڑوں سکیمیں سامنے رکھی ہیں۔ قومی مفإد وملکی مصالیے کے لئے مزادوں شبا ویز عمل میں لائی کئی مہی فلاح وہببودی وطن کے بیش نظر مڑے ہڑے بلان مہرہ تباربوت بي - حتى كه تازه اطلاعات د جون في موافق ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستافی ترقیاتی بورڈکے سائن ابنك أكسو تليس كسي بيش مومكي بين دان میں نیمبی مدارس عربیکا نام آپ کو تلاش سے مبی نهیں مے گا عن میں نصف سے زیادہ زواعت آبیاشی اور مولینی کی سُل کو بهتر بناسے کے متعلق ہیں - ان میں سے بشتر سکیموں رجمل درآمد موجیا بنتے ۔ نواتین رعورتوں) میں ڈاکٹری کی تعلیم عام ك نے ك الله وريس" فاطمه جناح ميدىكل كالج قائم کیاگیاہے - قوم کی تعمیرے دوسرے اسم کامو<sup>ں</sup> كى طوف برے زورسے توجہ ديجارہى ہے -ال كيو

(در سینسریال) کعولی جائیں - ان کا فرح حکومت اور متعلقه فرستركم ورومسا وي طورير برداشت كرين - ابتلائى خرچ اسى منزار روپيه ۱ ورسالا مذخيج چار لا کھ بیس مزار دوسے مروکا "

(4) وزیرصحت بیرزاده عبدالتارک بیان معموافق امسال (المشیق) مرکزی حکومت نے ساڑھے میں لاكدروبيدات فانيست زسنك كي تعليم كم يع مخصوص كنك بلي واور جرضال تشكويز مول كى تربت كايندوليث كياجا ليكا معلاده اذي ترميت كيسام امركيه، رطانيه ، كنيرًا من رسون كي ويت بهيم جائيں گے"

 کانتان منقریب میط سن کی تین مدین خرید دلایو-اورائي بل سي ايك سزاد كعريان مونكى ولون كى مشينري كي قيمت المازة . . ٥ ٥ مشرننگ مح بوگي ا د ۸ پاکستان میں شیفیون آلات تبارکریے <u>کے مع</u>ربت برطى شينين لكك كم متعلق حكومت بإكستان اور برطانيك جنول اليكرك كنين دك البين مذاكرات بوديم بن للسكوكا بالمرول على بوجا م-اور مشنیری پر .... ۵ ۵ لاکه رویدخ چ بوگات

دو) مشرقی بنگال ک وزیرداون مسرط ملت بیان کیا،

كى يورى تفعيل ك ي براد فترجيل من و قاريق كام ان میں سے چند میزوں کی وضاحت ذیں میں طاحظہ فرما ویں بو صرف دوجار ماہ دمئی جون وہم یو ) کے آنداندافدافهارات بين آهكي بين -

(۱) حكومت غزنى بنجاب شيخ بصلركياسيي كديلي سال کے عصد میں بارہ نستو مارس (اسکول) كهوك مائين ان من سے أفستو واكونك ملخ اور عمارسو لاكبول كه في موسك اس منيباله تفلييي منصور كانفاذ إيربي الأعقار م بوكار عكومت اس بنجبال سكيم يرماد في بينيشه لاكدوب خرج كريكي "

دم) ايبط آباد دسرمايي وزرتعليم دجعفرشاه الم اعلان كيا ب كرن فاع بياس من « قائد عظم خيبريو نيورسلي صوبه سرحدمين قائم بوجاليكي-بثادر طالبات كے لئے وگرى كاليم كھولاجا تيكا۔ أسيطرح حكومت سے فیصلہ کیا۔ ہے کہ لاکیوں کے لئے مظالف کی تعداد میں اضاف کر دیاجا لیگا۔ بروني مالك بي فني زبب ماصل كرمنوك

طلبه كوا عام كى غرض سے پانچ لاكھ روبية كاايك فنو مخصوص كرديا كياسيء

کیم بون ویم مرسے معدنی مراعات کے محکیے نام ايك ينامحك قائم كياكي -بس كاكام تیل، پیرول اورابسی معدی نزائن کی تحقیق ودريافت كرناب ريه معكمه منعبه صندت سي

ملحق موسكا "

م مکدمیژنکل کی سکیم تیاد کرده پر حکومت نے محکد میژنکل کی سکیم منظوري دي سي كه مرضلع مي دوسفري شفانها

کرموبائی حکومت باکتان کے سامنے ایک بیش کی ہے جس بریر سامنے ایک بنجسالہ سکیم بیش کی ہے جس بریر ہار کا گا۔ اس سے بہتر لاکھ آئی مزاد ایکھ زئین کر قابل کاشت بنایا چید بیش کا تحت اسال بھی ۲۲ لاکھ جائے گا۔ اس سکیم کے تحت اسال بھی ۲۲ لاکھ بیس مزاد دو بہر خری ہے علاقہ تعل دمیا قالی مکومت بنجاب غربی سے علاقہ تعل دمیا قالی م

(۱۰) مکومت پنجاب خربی نے علاقہ تعل دمیانوالی ا خو شاب، مضفر گڑھ وغیرہ) کی ترقی کی سکیم شائیم کردی ہے۔ اس کام کے سے ایک کمیشی مقرر کیجا تیگی ۔ وہ کمیشی تعل کے اٹھارہ لاکھ ایکو پنجر علاقہ کو ذر خنے بنانے کی سکیموں بیجل کریگی ہے

حکومت کے محکمہ سیول و نینس نے سکیم تیاری ہے۔ جے حکومت نے منظورکر دیا ہے۔ تومی رضا کاروں کے رمہنا وُں اور بلا ٹواؤں کے کما تیرو كوشهري دفاع كي اعلى تربيت دسيجك يُ -حكومت سينجهمانى ترميت، قواعدنشانه بإزى اول دومهری کھیلوں میں مقابد کے لئے تو می رضا کارو كى تميون اورصومجاتى قورنا رمنط كصيلن كاسكيم کی نیزمنظوری دی ہے۔اس مقصد کے منے دی لا کھ کی ایک رقم بھی علیجدہ دکھی گئی سے - راال کے قواعدرِنظرا نی ہورسی ہے - تاکہ صوبہ لمیں وسيع سايندر رانفل كلبين كعولنة مين سيولت بوتح أن واقعات وحقائق بيش كرين بعد حضرات! يه دريافت كرنابيجا نه بوكاكدان تام تجا ويزيس اوران سارى مكيون مين دجان لا كعول بكروشون روبيد لكا ياجار في كهي مذميري ادارون كوقابل النفات سجها كياسي ؟

دین درسگاہوں کے لئے ہمی کچھ برائے نام ہی ہی ۔ فنگ مخصوص کراگیا ہے ؟ اسلام کے مراکز کو دیر قوجہ لایا گیا ہے ؟ انصاف ودیانت سے کام لیکریہ فرمایا جائے کہ کیا یہ ہماراسوال بے جائے ہو ہاں ہوسکت ہے کہ آپ حضرا یہ سوال سائے رکھیں کہ پاکتان لازائیدہ مملکت ہے۔

برسوال سائے رکھیں کہ پاکتان لازائیدہ مملکت ہے۔

براروں مشکلات اس کے سلمنے ہیں ۔ اقتصادی سالت اہمی کل بہتر نہیں ہوسکی ۔ کئی نہایت اہم کام دم کے بجے میں ۔ امھی اس میں اتنی سکت کہاں ہے کہ ان فرہیں ہیں ۔ امھی اس میں اتنی سکت کہاں ہے کہ ان فرہیں کرنے وہ و وزیر فرزانہ مرشر غلام محرصاصب کے حالیہ بیا اور فرام فرالیوں نہیں ۔ کو فود وزیر فرزانہ مرشر غلام محرصاصب کے حالیہ بیا اور فررت ہی نہیں ۔ فرورت ہی نہیں ۔

ارجن والماع كولندن مين تقريكرت موت ونيد فذان موسوف ن فرايا مي كد

ریکتان بینے کے بعداس نوزائیدہ
ملکت کو بیٹیاد مصائب سے دوجاد ہونا
ہوا۔ خداکا شکر ہے کہ ان تمام مشکلات
ہوتا ہو بابیا گیاہے ۔ اب صوائی حکومتوں
اور مرکزی حکومت نے بحث متوازن کوئی
ہیں جب اس امر کا نبوت مللہ ہے کہ پاکستا
کی اقد ضا دی حالت بہت اچھی ہے یہ
از بیل غلام محمصا صب موصوف کا دوسر ابیان معمی
منتقر بے اور ہوں کہ کے ہوئے فرالی کر تام
دینا پر بیز ثابت ہو جیکا ہے کہ پاکستان
دیا پر بیز ثابت ہو جیکا ہے کہ پاکستان
ایک علی حقیقت ہے ۔ اور اقتصادی والی

فراغ مساصل کرنے والوں کے لئے لا کھوں رویریہ کی مخصوص ا مرا دحسکومت کی طرف سے دی جا سکتی ہے ۔ سیرو تفریح کا ہوں کے لئے سیت منظور موسكت من مطركون ادردابون كى تعميروسيديد کین اطر سکومت کے دفاتر میں مدیں پائی جاتی یں - مسکومت اسسلامی (مرکزی بویاصوباتی > کے دات میں نہیں جگر مل سکتی تو صرف اللہ تب الے کے قرآن مجید کی تعبلیم اور سرور کائنیات کی صدیث کانسیم کے گئے کو ئی ایداد کی جب گه نهب میں مہوس کئی۔ اور نہ کوئی ان کے مطارف کی کوئی مدمتعین ہے میں سے دین کے مصارف بِ ري ك ب كس اللهُ اللهُ اللهُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا اِللِّيكِ مِن اجِعُونَ -خدا کے اسمان کے نیجے اوراسکی زمین کے اوراس مرحكوى ظلمظيم بوستام ؟

اس حقیقت کے اظہار ہونے پیٹا برہارامطالبہ در وشك ، سيح اورجاتزب -الت تعافے فضل وكم سے بمارى عزير ملکت کی اقتصاوی حالت بهترہے ۔ اور بیم اس ترقی پر ول سے مسرور میں الین سوال بیر مے کہ دینی تعلیم کے مركز دل كو جائز الداد واعانت سے كيوں محروم ركھا جار إلى ؟ حضرات !!! دراصل عوام وخواص الم اسلام کے ندعی شکسوں ، بکری شکسوں اور دیگر ڈرا تع سے جمع شدہ در کا نام فزانهٔ پاکستان ہے ۔ کیا اہل اسلام گوارہ کرسکت ہیں ۔ اُور توسب مصارف ملی خزانہ حکومت سے جاری ہوں گر خرب واسلام کے اخراجات کے لئے کی ملکہ ن برو کے ہ ميني عصرمن اذ دل ضابي بمت مى تىدىمجنوں كەمحەسلىغالى است آ و مکومت کے فزائن میں جدید تعلیم کا حصہ موسکتا سب وسمندر بارأكسفور واوركيرج جبسي فونيورستى كىسند

تبليغي كنابين!

## مجنس الحمنزل

### راداري)

متندآدائ آستا نه عاليه خانقاه سراجيته مجذوبي مضرت مخدومنا المكرم مولانا مصرعبدالته صاحب قبله مرطلهم العالى ك سفرج س واليي برأستانه عاليه يرما ضرى كامرة قصه الدتر دوران گفتكومين أب ي "مجاج منزل" کی ازمیت اور تقییر میں معاونت سخنے درسم ، قدمے کے ان کا رانا و فرایا مجاج منزل کے منعلق أبيد ع كادكنان مجاج منزل ومادالعلوم ملتية كمد معظم كى النبا برعبدالفاظ تخرير فرلائے تھے - وہ درج میں ۔ تاكة عجاج مترل كى المبيت واضح ہو كے ۔ تحدة ونسلى - "عجاج منزل" - منزل ك نفظ ہے کوئی یہ شہوے کہ کسی رئیس کا محل ہے۔ بلکہ وه ايك محله بوكا - جبين صديا مكانات سرارون حاجوں کے آرام وقیام کے لئے تعمیر کئے جا کینگے ر اور ہونکہ جے کے دوران میں حجاج کو کم ازکم دوجار مرتب سبرة س كذرنا اور كيد نه كيجد فيام كرنا بيرتاسي إسك ذاتى تجربه مي كدكياتها تكايف برداشت كرنى يثرتى ہیں۔ المغااس کو راحت منزل سمجھتا ہوں ۔ البھی تک يبعمارت محض خيال بين ہے جس كى تكميل بغيراماد جميع مسلمانان مسكل مع - كارتدان عجاج منزل ي اپنی جدّوجدد کا امسال ایک نمونه دکھایا ہے۔ اس لق و قق میدان میں عارضی عمارتیں اور ضبے نصب كراكر حجاج كومه أرام ديا - كه آج تك كسي حاجي إعازم

هج کو نصیب نہیں بڑوا.... کی تکمیل کے گئے کمربتہ بہوجائیں ۔اور مالی املادسے كاركنان كا باند ممائيس- اور مهت افزائي كرس-ميرك خيال ميں بدكار خيراليا صدقه جاربيت. كه دوسرے مصارف خيراس كامغابدنىي كرسكتے۔ حن مصرات كو زيارت بيت التدشريف كا مونعه ملا۔ اُن سے مخفی نہیں ۔ کہ حجاج حبب جہازے الرستے میں اور معلموں المجنٹوں کے پنجر سے نجات ماصل کرنے کے اجدمکان کی تلاش شروع ہوتی ہے۔ توعموماً سوائے سا براسمانی کے اور کوئی عبکہ نمیں ملتی۔ نة ذافرين بے در، بے تھ كلى كو بيل ميں مطركوں ك کنارے مسجد کے آس پاس . وکیلوں کے مکافاں کے سامنے با آن کے بتائے ہوئے مکانوں میں ایام قیام گذارتے ہیں۔ وطن سے جدہ میں آتے وقت مدمينه منوره يا مكمعظم جانيت سيك ايك ووروز مدد بين تصيرنا برتاب - بيرايام نو ملا تكليف گذر جات مين گرانفراغ جج کے بعد وطن کو **مرا**صبت کرتے وفت بمال کئی کئی دن کئی کئی سفتے قیام کرسے پرمجبور **وجا** یں ۔ اورابسی کس مہرسی کی حالت میں وقت گذارنا ير تنب يك الامان التحفيظ -

عجاج کی نکلیف کو دیجمکر کارکنان دارالعلوم ملوتیہ مگر معظّم سے حکومت - عودیہ سے ایک وسیع قطعہ

# دخقائق مفادس کر من العصر العرب العرب

میں سے بیت النّسک اندر مانے کا داستہ ہے۔ اور یہی مقام اجابت دعاد کا ہے۔ چادوں طرف پردہ پڑلید۔ حس برکلمہ اور آیات قرآنی بنی ہوئی ہیں۔ بیغلاف مصر سے آیا ہے۔

فرش بیت الندسے مطاف یک سنگ مرم کلمے۔ کعبہ شریف کا برنالہ جس کو میزاب دھمت کتے ہیں اسکے سنچ حضرت اسمعیاط ذبیج الدّ کا مزاد اقدس ہے۔ متصل مزاد حضرت المعیاط ایک دیواد توس نا مسل مزاد حضرت المعیاط ایک دیواد توس نا منگ مرمری ہے جو صطبیم کملاتی ہے۔ بند

ڈیرمدگر بھا بل دیوارشا لی کوبہ واقعہ ہے۔ اس کی منظریر بریعی آیات قرآئی کندہ ہیں۔ دیوادکیہ اور عظیم کے درمیان راستہ ہے۔ اور یہ مقام بھی اجابت دعائر کا ہے۔ عوض دیوار حظیم ہ فیط ہے۔ اور طول دیواد کھیہ سے دیواد عظیم کا اندرونی حصیہ سے فیط حانجے ہے۔

مطاف المنائعه کے چاروں طرف پندہ بیس گرونی فرش سنگ مرم کا بالکل گول ہے ۔اسی پھل کو طواف کرتے ہیں۔ اوراسی گئے اس کومطاف کتے ہیں۔ مجراسود کی گئی مشرق وجنوب میں بندی برجو کہ سواگرہ ، ، ۔ ایک چا مذی کے صلفہ میں ایک سیاہ بیتر نصب کی ۔اس کو جراسود کتے ہیں ۔ اس کو جرسہ دیا جاتا ہے ۔ اور ذیادہ ہجوم ہو تو یا تقد کے اثارہ سے بوسہ میا تا ہے۔ اور ذیادہ ہجوم ہو تو یا تقد کے اثارہ سے بوسہ دیا دیتے ہیں۔

مسي رحم المرالان بين التام عادت سكين سب و بادون طرف المست الان بين التام عادت سكين سب و ستون سنگي بست الان به و اور مردالان پر هيوث هيوث جو الله النب موت بين و اور و سيع سبت كناره و اور و سيع مسي حوام كار فيه ۲۰ سره ۱۳۱ گزيد و كنگری ۱۳۸۰ مناد می بيد مناد مي بيد مناد مي بيد مناد مي بيد مناد مي بيد مي بيد مناد مي بيد مناد مي بيد مناد مي بيد مي بيد مناد مي بيد مناد مي بيد م

ما فر کوب این الد شریب ہے۔ یہ تعمیر مقدس سنگیں بہت بلند وعالی ثان بھی متعلیں ہے۔ کسی مقدس سنگیں بہت بلند وعالی ثان بھی متعلیں ہے۔ کسی قدادی موات کی سے دکن کہلاتے ہیں۔ گوشہ مغرب وجنوب دکن یان گوشہ شرق و شال دکن شامی۔ گوشه غرب و شال دکن الله می الله می موات کی شامی میں مقال دکن شامی کوشه غرب و شال دکن الله میں مواد میں الد تفاع ۱۹۹ فسط ہے۔ بیت اللہ شریف میں سوا دمیو التفاع ۱۹۹ فسط ہے۔ بیت اللہ شریف میں سوا دمیو التفاع ۱۹۹ فسط ہے۔ بیت اللہ شریف میں سوا دمیو التفاع ۱۹۹ فسط ہے۔ بیت اللہ شریف میں دروازہ سے داخل موسے کے داخل موسے کی وسعت ہے۔ بیعت کی طوف دیکھنا احداث میں دروازہ سے اس کے کیواڑ وں پر سونے کے بیر پڑھے سے بوئے ہیں ادراس پر ایک پردہ کار بو بی جس پر کلمہ ادرکلام اللہ کی آیات ادراس پر ایک پردہ کار بو بی جس پر کلمہ ادرکلام اللہ کی آیات کی موت ہے۔ ستون صندی بست دینر ہیں۔ نظمی مونی ہیں۔ وہ پڑا ہے۔ ستون صندی بست دینر ہیں۔ نظمی مونی ہیں۔ وہ پڑا ہے۔ ستون صندی بست دینر ہیں۔ نظمی اورکلام اللہ کی آیات کی طرف میٹر میاں بی ہوئی ہیں۔ میں شرق اورشال کے گوشے کی طرف میٹر میاں بی ہوئی ہیں۔ میں شرق اورشال کے گوشے کی طرف میٹر میاں بی ہوئی ہیں۔ شرق اورشال کے گوشے کی طرف میٹر میاں بی ہوئی ہیں۔ شرق اورشال کے گوشے کی طرف میٹر میاں بی ہوئی ہیں۔ شرق اورشال کے گوشے کی طرف میٹر میاں بی ہوئی ہیں۔

رُهرُم مسلائے الم شافعی کے زدی جاہ زمزم مے - اس کا پانی کسی قدر مائل به شوریت ہے -اس رقب بنامع - اس كى عمادت كے بالا فى منزل میں کفوا ہوتاہے۔ شافعی مصلے کے پاس ہیں۔ جبل فور كوس باتين مانب براه مينه جے عام طور برشق صدر یا شرح مدر بات ہیں۔ يديمي منهدم كردياكيا -غی ارس البس بوری بوئے عانیے غارحوا سكن مس سمت سه يهاد برطيطة مين -اس ست کے مقابل میں واقع ہے۔ غارم ای لمبائی آ فری حصہ سے میکر مض یک ڈھائی گز موگی-اور بوائی دخل کی طرف سے دھائی فش ہے۔ ع راقور المريخ مرك فاصله بيان جنوب غانفد واقع يو يس مركاد كاتنات مدالو كرمدي المرجرت ميندريقام فواياتها لييس اليت نازل بوقى عنى والخاخرجال الذير كفع في أمَّا بن افعا فى الغاراذ يقول لصاحب الخفين نان الله معنا -صفا كعبريوب شق يهاشه -ان الصفا للمع منشعا ولا هروه ا كعبد عشرق وشمال مين ايك عيوني بدالس م - يي حضرت المعيل كي قرباني كي ملكسم -

همقام ابرامهم إبروني مطاف دروازه كعبدككى تور مقابل جانب لشرق ایک قبه کلال سنگ مرم کا ہے۔ جالی دار۔ اس میں وہ بغرر کھائے جب ریکھے ہوکہ مضرت ابراميم عوسے كعبد تعميركيا تعا- اس تيم ريز قدم ك نقش بنے بروئے بیں - اس ریمی غلاف برارسلم مصل مقام المهم على ساست بي روقي ملك عبرى جانب شرق مصلاك الم شا فعی مے ۔ اور مبانب شمال قرب حطبه مصلاً کے الم الوصنيفروم - جانب غرب مصلاً أمام مالك مع - جانب جنوب مصلات الم احدين منبل ع سرمم اوم کے جالیس دروانہ اورایکزار تیں ع با ون کا گرے میں مجلدان کے حسب و مل شہورمیں بأب السلام - أب النبي - بأب الفلي - أب العباس ـ بآب النساء - يآب الصفاء - بآب البحهاد -بآب امراميم - بآب الزباد - بآب نطبي - آب الوواع -هر دروازه برای دربان اور نعلین برداد رستا ہے - زائر مین جوتیاں دروازہ برانارتے ہیں - حرم میں سات مینار بهت بلندمیں - ان رپه ذی التحجه کی جاٰ ندرات کو اذا نیس موتی ہیں۔ آورتام حرم میں اس روز بڑے بیمیاندر روستني ميوتي مع

## ا الماس مزدورو كا حقوق كو

### (مُولانا سَيِّل سَيّاح الدّين صاحب كاكاخيل)

ナントントントントントントントン

ہیں۔ اورروٹی کا نغرہ نگاکر ہم نگ زمین دام ہجیا۔ لیتے ہیں۔
باشدگان ملک کو اس فقنہ سے محفوظ کر سے کا ایک طریقہ
نویہ اختیار کیا گیا ہے کہ صرف کمیونرم اور کمیونسٹوں کی
مظالم اور بداخلا قبول کا تذکرہ کیا جائے۔ اوراس کے بیوا
مظالم اور بداخلا قبول کا تذکرہ کیا جائے۔ اوراس کے بیوا
کی تبدیلی بیدا شکی جائے۔ اور مزدور و نکی آن تکالیف و
مصائب کو دورکر نے اور معاشی خوابیوں کے علاج کرنے
کی تبدیلی بیدا شکی جائے۔ سرایہ داروں اور سرایہ دارانہ نظام
کی کو ٹی فکر نہ کی جائے۔ سرایہ داروں اور سرایہ دارانہ نظام
کے بروردہ کوگوں نے بہی طریقہ اختیاد کرکے جدوجہ دشروع
کی ہے۔ اور وہ سجھتے ہیں کہ شایدائی عبلوں سے شرکتی
سے داوروہ سجھتے ہیں کہ شایدائی عبلوں سے شرکتی
سے داوروہ سومتے سیاب کو بند لگا یا جا سکتا ہے۔ حوالا نکہ
یہ ایک خالص حماقت اور نری خام خیالی ہے۔ جب بک
ان بنیادی خوابیوں اور محاشری سے بعوک وع بابی کو ختم کرنئی

سراب وارا نه اورجاگر دادانظام ی وجه آبکل برطک میں کارخاند داروں سے افقوں مزدوروں اورجب برسے زمیندوں اورجاگر داروں کے افقوں عزیجا شکاری کومصیبتوں، بریشانبوں، بھوک، عربی اورافلاس و فلاکت کا سامنلم ۔ اور مزدوروں اور کسانوں کی ان پریشا مالیوں سے وہ لوگ فائدہ اٹھا با چاہتے ہیں جو دنیا کے ہر ملک میں روس کا اشتراکی نظام بھیلانا اور مرقوم کو ارکس اور کاری کا حلقہ بگوش غلام بنا نا چاہتے ہیں۔ مزدوروں کو بروگوکر ان کو بٹر قالوں کے لئے آبادہ کیا جا آ ہے ۔ اورا انکو سرورکاری کا اصل علاج کمیوزم ہے ۔ اوراس نظام حکومت سرورکاری کا اصل علاج کمیوزم ہے ۔ اوراس نظام حکومت مدھر سکتی ہے ۔ دنیا کے دوسرے مکوں کی طرح پاکستان مدھر سکتی ہے ۔ دنیا کے دوسرے مکون کی طرح پاکستان مدھر سکتی ہے ۔ دنیا کے دوسرے مکون کی طرح پاکستان مدھر سکتی ہے ۔ دنیا کے دوسرے مکون کی طرح پاکستان مدھر سکتی ہے ۔ دنیا کے دوسرے مکون کی طرح پاکستان میرورکی مزدوروں کے ساتھ آئی ہمدردی کا اظہار کرتے علوہ گر ہوکر مزدوروں کے ساتھ آئی ہمدردی کا اظہار کرتے مم تزر نرکیجائے اور معانی اونج بنیج کوختم کے اور فرفطری نام واری دورکرے ایک صالح سوسائٹی نا تیار کیجائے اس وقت نک نامکن سے کر تمبونزم کی اس وبا کو بسيلنے سے روكا جا سكے - بين سيح طرفقه بديم كمكيونركا ك اساسى خوابيول اوراصولى خاميول كوعلى طورس واضح کرنے کے سانفر ساتھ مردوروں اورک اول کو ایک دومرانظام معیتی بورے طور سے سمحادیا جائے ۔اور منصرف زباني سمحها بإجلت بلكرعلى طورس جلدازمبلد اس كوجارى ونا فذكربا جائے واور ظامر سبے كر إيما نظام زندگی ہو ہر قسم کے حسن و نوبی اور دمین و دنیا کی بعلامیو کا جا مع ہے" اُسلامہ"کے سوا اور کوئی نہیں ہے خاص ضرورت ب كهاسلام مي مزدورون اوركسانون مے ہو حقوق میں - کارخانہ داروں اور زمینداروں براهبي طرح وامنح كثيب المرأن كوآما دهي مبلث كه وه حلداز جلد على طوري ان حقوق كو اداكر نا شروع كردين -اس مين خودان كمه اخروى اور دنيوى عبلاقى ب- اوراس سے پاکستان بھی برقسم کی برامنیوں ، ب بينبول سے محفوظ رہ كرنر فى كرسكتا ہے۔

اسلام میں مزدور کی حیثیت است پہلے

یہ واضح کردینا چاہئے کراسلام کی توسع مزدوری بینی معیّد اجرت مطے کرے کسی کی خدمت کرنا - ۱ درکسی محنت کامدا وضد حاصل کرناکوئی ذلیر کام نہیں ۔ رسوال مصلے اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے متعلق زیائی نہوت سے قبل اپنی جوانی کے دور کا واقعہ بیان کیاہے گنٹ اُڑھی عکی اُقرار بط لاکھ لِ مَکّر دبخاری شریف ) اورآئیے فرایاکہ موسی علیہ السلام نے آٹھ یادس سال بی اورآئیے

بركام كيا- (مشكوة شريف مدها) حفرت على منفنى ده ے جند کھجوروں کے معاومندس کوئیں سے ڈول نکال نکال کر باغ کو سینینے کی مزدوری کی سبے دابن ماجہ الغرمن اسلام اوراسلام میضید معنوں میں جلنے والوں سے اس سلسلمیں جعلی نظائر بیش کئے۔ تاریخ کے اوراق أسىم معدورين - اسلام من عمد ما برت برت علما و فقها مرج گارے میں ان میں آیادہ تر اوگو کا تعلق مزدوری سے معمولی بيثوس تغاررول الثرفيا الشدعليه ولمست بوجهاكيار أَيُّ ٱلكُسَبُ أَطْيَبُ كُولِنِي كِمِا فَي زياده إِلَى إوربيترين مع. ٱبْ جوابًا أرثا و فرايا عَمَالُ للهُ حُبْلِ بِيدِنْ فِا وَكُلُّ مَيْعَ مَا وَوَلِي (احد) لين القول كمائى -اورحلال حجارت كى كمائى -أوراك ٱلْكَالْسِبُ حَبِلُبِ اللَّهِ فرا ياسِي - الغرض كسى ببشيكوا منتياد كرنا ياجاكز ملازمت اورمزه ورى كرك كذار كازنا اسلام مي مركز کوئی الیی چیزنهیں کدوہ بیشد ور یا مزدوراسکی وجسے اپنی كمترى اوروات كومحسوس كس ينود اسكوبعي جاسي كمردود رونیکی بنا پر کارخاند دارسے ایٹ ایکو کم درحد کان سیجھے۔اور بن كارخان دادكويد ماترسيك كه اسكوزيردست يغين كرب اسكى كسى قسم كى تحقيركرے - كلك مرايك دوسرے كوابنا رباقي آلينده معاون و مردکار مجھے +

مرحنتان 🔾

داره سرخ نتان الدون في مرتبي علامت . آيندا كارساله بدايده مديد ارسال وكارسك الكافرا ما يحي اليلة بنرسوت كاربال البداء بنديد من آرد سيس خردارى نظور نهو قاطلاع دي خطراوي . بي والس فراكو يا يلامي وار كونا في فقصائن بنجائي في خطوم ابت كرت وقت خريدى نمبركا والدخرود دين \* (غلام حسين ننجر)

(اف ف) جد خطور بن وزر بنام فيجرجري يشملل الما مجية واكتا) بوي جام

